فرشتہ کیونکر میرے پاس آیا،
اور اُس کا اِختیار

HOW THE ANGEL CAME TO ME,
AND HIS COMMISSION

اور شاید بھائی...... میں دیکھتا ہوں کہ یہاں کافی ٹیپ ریکارڈز موجود ہیں، اور بلاشبہ، وہ اِن ٹیپ ریکارڈز کو اپنے ساتھ لیکر جائیں گے۔ کسی بھی وقت اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ رُوح اُلقدس نے آپ سے کیا بیان کیا تھا، تو اُن بھائیوں سے ملیں جو یہاں ٹیپ ریکارڈز لائے ہیں، اور وہ ٹیپ کو دوبارہ چلادیں گے، اور آپ عین دُرست طور پر اپنا مسئلہ حل کر لینگے۔ آپ دیکھیں اور سمجھیں، کہ جیسا کہا گیا ہے عین ویسا ہی ہوتا ہے کہ نہیں۔ جب آپ اِسے کہتے سنیں ''خداوند یوں فرماتا ہے، 'کہ فلاں کام، ایسے ایسے ہوگا،''' یا اگر آپ نظرِ ثانی کرنا چاہتے ہوں کہ کوئی بات ٹھیک تھی یا نہیں۔ سمجھے؟ یہ ہمیشہ اِسی طرح پوری ہوتی ہے۔

(2) اب، ذرا پس منظر کے لئے...... میں آج رات کچھ خوش سا ہوں کہ ہم چند لوگ یہاں موجود ہیں۔ ہم تو جیسے ایک ہی گھرانے کے لوگ ہیں، کیا ہم نہیں ہیں؟ ہم نہیں ہیں، ہم میں سے کوئی، اجنبی نہیں ہے۔ ہم نہیں ہیں...... اب میں خود کو اپنے گھر میں محسوس کر رہا ہوں اور یوں میں آزادی سے کینٹکی گرامر استعمال کرسکتا ہوں، 'سبب ہم ہیں- ہم صرف ہیں...... اگر کوئی کینٹکی کا باشندہ یہاں ہے، تو میں کینٹکی کو نظر انداز نہیں کرونگا۔ کیا کوئی یہاں کینٹکی کا ہے؟ اپنا ہاتھ بلند کیجیے۔ میں کہتا ہوں! کہ خود کو بالکل گھر میں محسوس کر رہا ہوں، کیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے؟ یہ بہت عمدہ احساس ہے۔

(3) میری والدہ ایک بورڈنگ ہاوس چلاتی تھی۔ ایک دن میں وہاں معلوم کرنے کو گیا...... اور وہاں بہت سے آدمی رہائش پزیر تھے، اور ایک بہت لمبی، میز لگی ہوئی تھی۔ اور میں نے کہا، ''جتنے لوگ کینٹکی سے ہیں، کھڑے ہوجائیں۔'' اور سب کھڑے ہوگئے۔ اور اُسی رات میں گرجے میں گیا، اپنے گرجے میں، اور میں نے کہا، ''یہاں کتنے لوگ کینٹکی سے ہیں؟'' اور سب ہی کھڑے ہوگئے۔

میں کہوں گا، ''ٹھیک ہے، بڑی اچھی بات ہے۔'' مشنریوں نے بہت کام کیا ہے، جس کیلئے ہم شکرگزار ہیں۔

(4) اب، رومیوں کی کتاب میں، 11 باب اور 28 آیت ۔کلام کی تلاوت کو اب بڑی توجہ کے ساتھ سنیئے گا۔انجیل کے اعتبار سے، وہ تمھاری خاطر دشمن ہیں: لیکن برگزیدگی کے اعتبار سے، باپ دادا کی......کی خاطر پیارے ہیں۔ اِس لیے کہ خدا کی نعمتیں اور بلاوا بے تبدیل ہے۔

(5) ہم دُعا مانگیں۔خداوند، آج رات ہماری مدد فرما کہ ہم بڑے احترام کے ساتھ، پورے خلوصِ دل سے، دیانت داری میں آگے بڑھتے ہیں، تو یہ سب باتیں تیرے جلال کے لیے بتائی جائیں۔ اور خداوند، میری مدد فرما، اور میرے ذہن میں وہ باتیں ڈال جو بیان کرنی ہیں اور کتنی بیان کرنی ہیں۔اور جب تیرا وقت پورا ہو جائے تو مجھے روک دینا۔میری التماس ہے کہ ہر دل اُن باتوں کو قبول کرئے تا کہ سامعین میں سے جو ضرورت منداور بیمار ہیں وہ فیض یاب ہوسکیں۔ یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔آمین۔

(6) اب، اگرچہ ہم تعداد میں بہت تھوڑے ہیں لیکن میں اِس مضمون تک رسائی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔اور-اور میں کوشش کرونگا کہ آپ کو زیادہ دیر نہ بٹھاوں، میں اپنی گھڑی یہاں رکھ رہا ہوں اور پوری کوشش کرونگا کہ آپکو بہتر وقت پر فارغ کردوں تا کہ آپ کل رات یہاں آسکیں۔اب، دُعا کے متعلق بات یوں ہے۔میں نہیں سمجھتا کہ نوجوان نے دُعائیہ کارڈ تقسیم کیے ہوں۔میں نے یہ اُس سے نہیں پوچھا ہے بلکہ اُس......اور اگر اُنہوں نے کارڈ دیئے ہوں یا نہ دیئے ہوں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔اگر ہم لوگوں کو دُعا کے لیے بلانا چاہتے ہوں تو ہم کارڈ دیا کرتے ہیں۔اسلیئے، اگر ایسا نہیں، تو پھر، ہم دیکھیں گئے کہ رُوح اُلقدس کیا کہتا ہے۔

(7) اب، اگر آپ توجہ سے سنیں گے......اب، یہ ہوسکتا ہے......کہ میں...... چونکہ یہاں ہم چند ہی ہیں، اِس لیے اِس بات کو بیان کرنے کا اچھا موقع ہے، اِسکا سبب-اِسکا تعلق میری اپنی ذات سے ہے۔اسلیئے آج رات میں نے اُس حوالہ کو پڑھا ہے، تا کہ آپ سمجھ سکیں کہ نعمتوں اور بلاہٹ کا دارومدار کسی کی لیاقت پر موقوف نہیں۔

(8) پولوس یہاں، کہتا ہے، ''یہودی، انجیل کے اعتبار سے، اندھے اور خدا سے دُور ہیں، اسلیئے، ہماری خاطر۔'' لیکن اِس سے عین اُوپر والی آیت، کہتی ہے، ''کہ تمام اسرائیلی نجات پائینگے۔''

تمام اسرائیلی نجات حاصل کرینگے۔ چناؤ کے اعتبار سے، خدا باپ نے اُن سے محبت کی ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کیا ہے تاکہ ہم غیر قوم والے توبہ کا مقام پا سکیں، تاکہ، ابرہام کے وسیلہ، اُسکی نسل کے وسیلہ خدا کے کلام کے مطابق تمام دُنیا کے لیے برکت کا وسیلہ ٹھریں۔ سمجھے خدا کس قدر عظیم ہے؟ وہ اپنے کلام کو پورا کرتا ہے۔ اور اُسکے علاوہ کچھ نہیں ہوسکتا۔ اور اب ہمیں، خدا...... نے ہمیں چُنا ہے؛ اُس نے یہودیوں کو بھی چُنا ہے؛ اور وہ ہے......

(9) یہ سب باتیں خدا کے پیشگی علم سے ہیں۔ جب اُس نے کچھ فرمایا کہ یوں ہوگا، تو اِسکا علم وہ پہلے سے رکھتا تھا۔ اب، خدا، چونکہ خدا تھا، اِس لیے اُسکو ابتداء ہی سے انجام کا علم تھا ورنہ وہ لامحدود خدا نہ ہوتا۔ خدا کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ وہ یقیناً نہیں چاہتا! وہ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو۔ لیکن دُنیا کی ابتداء یا وقت کے آغاز ہی سے، خدا – خدا جانتا تھا، کہ کون نجات پائیگا اور کون نجات نہیں پائیگا۔ وہ نہیں چاہتا کہ لوگ ہلاک ہوجائیں، ”کیونکہ خدا کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا، بلکہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے“، مگر وہ ابتداء ہی سے جانتا تھا کہ کون نجات پائیگا اور کون نہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ پہلے ہی سے کہہ سکتا تھا کہ ”یہ بات واقع ہوگی۔ اور وہ بات واقع ہوگی“ یا ”اُسطرح ہوگا۔ یہ شخص اِسطرح ہوگا۔“ سمجھے؟

(10) چونکہ وہ لامحدود ہے اِس لیے وہ پہلے سے جان سکتا تھا۔ اگر آپ اِس کا مطلب سمجھتے ہیں، تو پھر، ”ایسی کوئی چیز نہیں جو خدا کو معلوم نہ ہو۔“ سمجھے، وہ سب جانتا ہے۔ ٹھیک بات ہے، خواہ کوئی بات وقت کے آغاز سے ہو، یا اُس وقت کی جب وقت ختم ہوجائیگا، سمجھے، وہ ہر ایک بات سے آگاہ ہے۔ ہر چیز اُس کے ذہن میں ہے۔ اور پھر جیسا کہ پولوس رومیوں میں کہتا ہے، 8 اور 9 باب میں، ”پھر وہ اب تک خرابی کیوں تلاش کرتا ہے؟“ اسلیئے ہم یہ دیکھتے ہیں، لیکن خدا......

(11) انجیل کی منادی کرتے ہوئے۔ کسی نے مجھ سے کہا، ”بھائی برنہم، کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟“ میں نے کہا، ”دیکھتے ہیں۔“ اُس نے کہا، ”آپ کو ضرور کیلونسٹ ہونا چاہیے۔“ میں نے کہا، ”جب تک کیلونسٹ بائبل کے اندر رہیں میں کیلونسٹ ہوں۔“

(12) اب، درخت کی ایک شاخ، کیلون ازم ہوسکتی ہے، لیکن درخت کی، اور بھی تو شاخیں ہیں۔ درخت کی شاخیں ایک سے زیادہ ہوتی ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ابدی تحفظ حاصل ہونے تک یہ قائم رہیں، اور تھوڑے ہی عرصے بعد آپ یونیورسل ازم کے پاس پہنچ جاتے ہیں اور پھر کہیں اور جا پڑتے

ہیں، اِس کا کوئی اختتام نہیں۔لیکن جب آپ کیلون اِزم کو پورا کر چکیں، تو واپس چل کر ارمینین اِزم سے شروع کریں۔ دیکھیں، درخت کی اور بھی شاخیں ہیں، اور اِس کے علاوہ اور بھی شاخیں ہیں۔ آگے بڑھتے جائیں۔ ساری چیزیں مل کر درخت کو مکمل کرتی ہیں۔ اسلیئے کیلون اِزم پر۔پر...... پر ایمان رکھتا ہوں جب تک وہ کتابِ مُقدس کے اندر رہے۔

(13) میرا ایمان ہے کہ خدا بنائے عالم سے پیشتر جانتا تھا، اُس نے مسیح میں اپنی کلیسیاء کو چُن لیا، اور بنائے عالم سے پیشتر مسیح ذبح کیا گیا۔ کلامِ مُقدس اِسی طرح کہتا ہے، ''وہ خدا کا برہ تھا جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہوا تھا۔'' سمجھے؟ اور یسُوع نے کہا کہ وہ ہمیں دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر جانتا تھا، پولوس کہتا ہے، ''کہ وہ۔وہ ہمیں جانتا تھا اور اِس سے پہلے کہ دُنیا خلق ہوئی اُس نے مسیح یسُوع میں ہمیں لے پالک فرزند مقرر کر دیا۔ وہ خدا ہے۔ وہ ہمارا باپ ہے۔ سمجھے؟

(14) اسلیئے فکرمند نہ ہوں، پہیے دُرست گھوم رہے ہیں، ہر چیز ٹھیک وقت پر آ رہی ہے۔ بات صرف، باری آنے کی، ہے۔ اور جیسا کہ۔کہ یہ اِس کا بہتر حصہّ ہے، جب ہم باری کے مطابق آتے ہیں تو بہتر طور پر سمجھ جاتے ہیں کہ کام کیسے کرنا ہے۔

(15) اب، اب غور کیجیے کہ، ''نعمتیں اور بلاہٹ بے تبدیل ہے،'' صرف یہی طریقہ ہے جس سے میں خداوند میں اپنی بلاہٹ کو کلامِ مُقدس کے مطابق قائم کر سکتا۔کر سکتا ہوں۔ اور مجھے بھروسہ ہے کہ آج میں ایسے دوستوں کے ساتھ ہوں جو یقیناً اِسے سمجھیں گے اور یہ نہیں سوچیں گے کہ یہ ذاتی معاملہ ہے، بلکہ جن کے اندر سمجھ موجود ہے وہ جانتے ہیں کہ خداوند نے جو کہا ہے وہ کریگا، اور وہ کسی چیز کو کام کرتے دیکھ رہے ہیں وہ اِس کی پیروی کرینگے۔

(16) اب، ابتداء میں، پہلی چیز جسے میں یاد کر سکتا ہوں ایک رویا ہے۔ پہلی چیز جو میں اپنے ذہن میں لا سکتا ہوں وہ ایک رویا ہے جو خداوند نے مجھے دی۔ اور یہ بہت، بہت سال پہلے کی بات ہے، جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا۔ اور میرے ہاتھ میں ایک پتھر تھا۔

(17) اب، میں معذرت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں، کہ مجھے یاد آیا ہے کہ میں اُس وقت لمبا سا لباس پہنے ہوئے تھا۔ میں نہیں جانتا (آپ میں سے کوئی) کسی عمر رسیدہ شخص کو یاد ہو کہ جب چھوٹے لڑکے لمبے لباس پہنا کرتے تھے۔ آپ میں سے کتنوں کو یاد ہے، جی ہاں، کہ بچے لمبے لباس پہنا کرتے تھے؟ ٹھیک ہے، میں یاد کر سکتا ہوں، کہ جب میں بچہ تھا، تو میں اپنے گھر میں جہاں ہم

رہتے تھے، میں فرش پر رینگ رہا تھا۔ اور کوئی اندر آیا تھا، میں نہیں جانتا وہ کون تھا، جو اندر آیا۔ اور ماں نے میرے لباس میں ایک ہلکے- ہلکے رنگ کا ربین سا لگایا ہوا تھا۔ اور میں اُس وقت چلنے کے قابل ہی ہوا تھا۔ لیکن میں اُس وقت رینگ رہا تھا، اور میں نے اپنی انگلی اُس شخص کے پاوں پر لگی ہوئی برف پر لگائی، اور اُسکے پاوں سے برف لیکر کھانے لگا، وہ شخص آگ کے پاس کھڑا ہوکر گرمی حاصل کررہا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میری والدہ نے اِس پر مجھے جھٹکے کے ساتھ اُٹھالیا۔

(18) اور پھر جو بات مجھے یاد ہے، وہ اُسکے تقریباً دوسال بعد کی ہے، جب میرے ہاتھ میں ایک پتھر تھا۔ اور اُس وقت میری عمر کوئی تین سال تھی، اور میرے چھوٹے بھائی کی عمر دوسال سے بھی کم تھی۔ ہم عقبی صحن میں تھے جو لکڑی کے چھلکوں سے بھرا تھا وہاں لکڑیاں لاکر چیری جاتی تھیں۔ کتنے لوگوں کو یاد ہے جب لکڑیاں عقبی صحن میں لاکر چیری جاتی تھیں اور وہاں اُن کو کاٹا اور چیرا جاتا تھا؟ آج رات میں نے ٹائی کیوں لگائی ہوئی ہے؟ میں- میں تو ٹھیک اپنے ہی گھر میں ہوں۔

(19) پھر جب وہ...... اِس عقبی صحن کے قریب سے، ایک چشمے کی شاخ گزرتی تھی۔ ہمارے پاس ایک کدو کا پیالہ تھا جس سے ہم چشمے سے پانی نکال کر ایک پرانی بالٹی میں، جو دیودار کی بنی ہوئی تھی، بھر کر لے جاتے تھے۔

(20) مجھے یاد ہے کہ جب میں نے اپنی بوڑھی دادی ماں کو، اُن کی وفات سے پہلے آخری بار دیکھا، اُس وقت اُنکی عمر ایک سو دس سال تھی۔ اور جب وہ فوت ہوئی، تو اُنکی وفات سے پہلے میں اُنہیں اپنے بازوں میں اُٹھا کر لایا۔ اُنہوں نے مجھے اپنے بازوں میں لیکر، کہا، ''میرے پیارے بچے، خدا تمھاری رُوح کو، اب اور ہمیشہ برکت دے،'' اور پھر وہ فوت ہوگئی۔

(21) اور میں نہیں جانتا کہ اُس خاتون نے کبھی جوتے کا ایک- ایک جوڑا لیکر بھی، اپنی زندگی میں پہنا ہو۔ اور مجھے یاد ہے جب میں اُنہیں دیکھا کرتا تھا، جبکہ میں ایک جوان آدمی تھا، اُن سے ملنے جایا کرتا تھا، وہ ہر صبح اُٹھ کر، ننگے پاؤں، برف پر چلکر چشمے تک جاتی اور بالٹی میں پانی بھر کر لاتی تھی، اُس کے پاؤں برف میں لگ رہے ہوتے تھے۔ اِس سے آپکو ٹھیس نہیں لگنی چاہیے، کہ وہ ایک سو دس سال تک زندہ رہی۔ اسلیئے (جی، جناب) وہ بہت، بہت ہی، مضبوط جسم رکھتی تھی۔

(22) مجھے یاد آتا ہے کہ وہ میرے والد کے سنگِ مرمر کے ٹکڑوں کے متعلق بتایا کرتی تھی جنکے ساتھ وہ کھیلا کرتے تھے جب وہ بچے تھے۔ ''یہ اتنی بوڑھی تھی۔'' میں سوچتا تھا، ''لیکن یہ دوسری منزل

پر کیسے چڑھ جاتی تھی؟'' یہ دو کمروں کا، ایک چھوٹا سا مکان تھا، جسکے اُوپر ایک چوبارہ موجود تھا۔ اُنہوں نے دو چھوٹے درخت کاٹ کر، اُوپر جانے کیلئے، سیڑھی بنائی ہوئی تھی۔ ٹھیک ہے، میں نے کہا ......

(23) ٹھیک ہے، اب، اُس نے کہا، ''اب، کھانے کے بعد میں تم کو، تمہارے۔ تمہارے والد کے سنگِ مرمر دکھاوں گی۔'' اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

(24) پس وہ اُوپر گئی تا کہ وہ مجھے دکھائے، اور ایک ٹرنک میں سے وہ پتھر نکال دکھائے جہاں اُنہوں نے اپنا سامان رکھا ہوا تھا جیسے کہ بوڑھے لوگ کرتے ہیں۔ اور میں نے سوچا، ''دُنیا کی یہ بوڑھی ترین خاتون سیڑھی پر کیونکر چڑھے گی؟'' اِس لیے میں نے آگے بڑھکر کہا، ''دادی ماں،'' میں نے کہا، ''اب، ذرا ٹھہریں، پیاری دادی، میں پہلے اُوپر چڑھ کر آپکی مدد کرتا ہوں۔''

(25) اُس نے کہا، ''پرے کھڑے رہو۔'' اور وہ کیسے گلہری کی طرح اُوپر سیڑھی پر چڑھ گئی۔ پھر اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب اُوپر آ جاؤ!'' میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، دادی ماں۔''

(26) میں نے سوچا، ''کاش، میں، بھی ایسا ہی بن جاؤں، کاش ایک سو دس سال کی عمر میں مجھ میں بھی ایسی طاقت ہو!''

(27) اب، پھر مجھے یاد ہے کہ میں اُس چشمے کے قریب کھڑا تھا، میرے ہاتھ میں ایک پتھر تھا اور میں اِسے پھینکنے کی، کوشش کر رہا تھا، اور اپنے چھوٹے بھائی کو اپنی طاقت دکھانے کے لیے اِس پتھر کو پھینکنا چاہتا تھا۔ اور ایک درخت پر ایک چھوٹا سا رابن پرندہ بیٹھا ہوا تھا، اور چہچہا رہا تھا رابن کے چوگرد، ایسے جیسے رونے کی آواز ہو۔ اور، میں سمجھتا ہوں کہ وہ ننھا رابن، میرے ساتھ کوئی بات کر رہا تھا۔ میں نے مڑ کر سننے کی کوشش کی، اور پرندہ اُڑ گیا، اور ایک آواز نے کہا، ''تیری زندگی کا بیشتر حصہ نیو البانی نامی شہر کے قریب گزریگا۔''

(28) یہ میری پرورش کے مقام سے تین میل کے فاصلے پر تھا۔ اور ایک سال بعد، ہم اِس مقام پر، پہنچ گئے، حالانکہ...... نیو البانی جانے کا ہم نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ پوری زندگی میں، یہ باتیں کیونکر......

(29) اب، دیکھیں، میرے خاندان کے لوگ مذہبی نہیں تھے۔ میرا والد اور میری والدہ گرجا گھر نہیں جاتے تھے۔ اِس سے پہلے، وہ کیتھولک تھے۔

(30) میں اندازہ لگا سکتا ہوں، مگر مجھے علم نہیں ہے، کہ میرا چھوٹا بھتیجا آج رات یہاں کسی جگہ

بیٹھا ہوا ہے۔ وہ ایک سپاہی ہے۔ میں اِس کے لیے دُعا کر رہا ہوں۔ وہ خود، ابھی تک کیتھولک ہے۔ اور گزشتہ شام، جب وہ یہاں تھا اور اُس نے خدا کے کام دیکھے، وہ پلیٹ فارم پر کھڑا تھا۔ اُس نے کہا، جب وہ وہاں کھڑا تھا، اُس نے کہا، ’’انکل بل؟‘‘ وہ بہت عرصہ سمندر پار رہا ہے، اُس نے کہا، ’’جو کچھ میں نے یہاں دیکھا ہے کہ......‘‘ اِس نے کہا، ’’یہ- یہ کیتھولک کلیسیاء میں تو نہیں ہوتا۔‘‘ اُس نے کہا، ’’کہ...... مجھے- مجھے یقین ہو گیا ہے، انکل بل، کہ آپ سچے ہیں،‘‘ اُس نے ایسا کہا۔

(31) اور پس میں نے کہا، ’’میرے عزیز، سچا میں نہیں، بلکہ سچا خدا ہے۔ سمجھے، وہ سچا ہے۔‘‘ اور پھر اُس نے کہا وہ...... پھر میں نے کہا، ’’اب، میں آپکو کچھ کرنے کو نہیں کہونگا، میلون، لیکن اپنے پورے دل کے ساتھ خداوند کی خدمت کرو۔ آپ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ لیکن یہ یقین رکھیں کہ یسُوع مسیح آپ کے دل میں پیدا ہوا ہے، سمجھے، آپ کے دل میں۔ اِس کے بعد آپ جس کلیسیاء میں چاہیں چلے جائیں۔‘‘

(32) اب، مجھ سے پہلے میرے خاندان کے لوگ کیتھولک تھے۔ میرے والد اور والدہ آئرش تھے۔ اِس آئرش خون میں صرف ایک تبدیلی آئی تھی، کہ میری نانی ماں چیروکی انڈین تھی۔ میری والدہ اسطرح مخلوط نسل تھی۔ اور اسطرح تب میں...... مجھ کو، یہ میری ہے...... اسلیئے تین نسلوں کے بعد، ہماری نسل کا سلسلہ کمزور پڑ جاتا ہے۔ مکمل آئرش ہونے میں صرف یہ رکاوٹ ہوتی ہے، اِن دونوں خاندانوں کے نام ہاروے اور برنہم تھے۔ اِس سے پیچھے لینس تھے، جواب بھی آئرش ہیں۔ تب تک وہ سب کیتھولک تھے۔ اِس لیے خود ہمیں، بچپن میں کسی قسم کی کوئی مذہبی تربیت نہیں ملی تھی۔

(33) لیکن وہ نعمتیں، وہ رویائیں، میں اُس وقت بھی اِسی طرح رویائیں دیکھتا تھا جیسے اب دیکھتا ہوں، یہ سچ ہے، اسلیئے کہ بلاہٹ اور نعمتیں بے تبدیل ہیں۔ یہ خدا کا علمِ سابق ہے، خدا کوئی کام کر رہا ہوتا ہے۔ مگر میں اسکو اپنی زندگی میں بیان کرنے سے ڈرتا رہتا ہوں۔

(34) آپ نے میری کہانی ایک چھوٹی سی کتاب یسُوع مسیح کل، آج، اور بلکہ ابد تک یکساں ہے میں پڑھی ہے۔ میرا خیال ہے، کہ یہ کچھ اور کتابوں میں بھی ہے۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے، جینی؟ کیا یہ اِس میں ہے، یہ کہانی اِس- اِس کتاب، میں- میں بھی ہے جو اِس وقت ہمارے پاس ہے؟ کیا اِس کا نام میری سوانح حیات ہی ہے؟ میرا خیال ہے یہی ہے۔ پھر جب ہم...... کیا یہ خوفناک بات نہیں ہے؟ یہ میری کتابیں ہیں، اور میں خود، اُنہیں کبھی پڑھ نہیں سکا۔ مگر اُنہیں کوئی اور تحریر کرتا ہے، اور پھر عبادت

میں لانے کے لیے کوئی چیز تیار ہو جاتی ہے۔ میں اِس میں سے گزرا ہوں، اسلئے میں ہمیشہ کسی نئی ہونے والی بات کی تلاش میں رہتا ہوں۔ البتہ، اسطرح، کتابیں بہت اچھی ہیں، مجھے جتنا موقع مل سکا ہے، میں نے اِن کے کچھ، حصوں کا مطالعہ کیا ہے۔

(35) اور پھر آپ جانتے ہیں، کہ جب میں کوئی سات برس کا، ایک-ایک چھوٹا بچہ تھا، تو رویا میں میرے ساتھ کلام کیا گیا، اور اُس نے کہا، ''نہ شراب پینا اور نہ تمبا کو نوشی کرنا اور نہ ہی اپنے بدن کو ناپاک کرنا، کیونکہ جب تو بڑا ہوگا تو تجھ سے ایک کام لیا جائیگا۔'' اور آپ نے اِس کا ذکر کتاب میں پڑھا ہوگا۔ ٹھیک ہے، یہ دُرست ہے۔ یہ سلسلہ جاری رہا۔

(36) جب میں خادم بن گیا، ٹھیک ہے، پھر یہ- یہ تو پھر لگاتار رویائیں آنا شروع ہو گئیں۔

(37) ایک رات میں نے خداوند یسُوع کو دیکھا۔ میرا ایمان ہے، کہ میں یہ پاک رُوح، کی اجازت سے کہہ رہا ہوں۔ خداوند کا فرشتہ جو آتا ہے وہ خداوند یسُوع نہیں ہے۔ یہ اِسی رویا میں یسُوع کی مانند دکھائی نہیں دیتا۔ کیونکہ، جس رویا میں خداوند یسُوع کو میں نے دیکھا، وہ چھوٹے قد کا آدمی تھا۔ وہ نہیں تھا...... میں باہر میدان میں، اپنے والد کے لیے دُعا کر رہا تھا۔ اور جب میں واپس گھر آیا اور اپنے بستر پر گیا، تو اُس رات اپنے والد کو دیکھ کر میں- میں نے کہا، ''اے خدا، اِسے بچالے!''

(38) میری والدہ پہلے ہی نجات حاصل کر چکی تھی اور میں نے اُنہیں بپتسمہ دیا تھا۔ تب میں نے سوچا ''اوہ، میرا والد بہت شراب پیتا ہے۔'' اور میں نے سوچا کاش، ''اگر میں اُسکو خداوند یسُوع کو قبول کرنے پر مائل کر سکوں!'' اور میں جا کر، سامنے والے کمرے میں بستر پر لیٹ گیا، جو کہ دروازے کے قریب تھا۔

(39) اور کسی چیز نے مجھ سے کہا، ''اُٹھ کھڑا ہو۔'' اور میں اُٹھ گیا، اور اپنے پیچھے، جھاؤ کے میدان میں، چلا گیا۔

(40) اور وہاں، میرے اُوپر تقریباً دس فٹ کی بلندی پر، ایک آدمی کھڑا تھا؛ وہ پست قد کا، سفید لباس والا آدمی تھا؛ جس نے اپنے باوزں یوں موڑ رکھے تھے؛ داڑھی، قدرے چھوٹی تھی؛ اور بال شانوں تک آتے تھے؛ وہ مجھے پہلو کی طرف سے دیکھ رہا تھا، بالکل اس طرح؛ پرسکون چہرے کے ساتھ۔ لیکن میں نہ سمجھ سکا، کہ کس طرح اُس کا ایک پاؤں، دوسرے سے پیچھے تھا۔ جب ہوا چلی، تو جھاؤ کے پودے ہلے، اور اُس کا لباس ہلنے لگا۔

(41) میں نے دل میں سوچا، ''اب، ذرا ٹھرو۔'' میں نے خود کو مار کر دیکھا۔ اور کہا، ''اب، میں نیند میں نہیں ہوں۔'' اور میں نے جھاؤ، کا ایک تنکا کھینچ کر دیکھا، آپ جانتے ہیں، اِسے دانتوں میں مارنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ میں نے اِسے اپنے منہ میں ڈالا۔ میں نے مُڑ کر اپنے گھر کی طرف دیکھا۔ میں نے کہا، ''کیا میں، وہاں والد کے لیے دُعا نہیں کر رہا تھا، اور کسی نے مجھے باہر آنے کے لیے کہا، اور وہ شخص یہاں کھڑا ہے۔''

(42) میں نے سوچا، ''یہ تو خداوند یسُوع کی طرح دکھائی دیتا ہے۔'' میں نے سوچا، ''اگر ایسا ہے تو یہ حیرت کی بات ہے؟'' وہ سیدھا اُس طرف دیکھ رہا تھا، جہاں اب ہمارا گھر ہے۔ میں اُس کا نظارہ کرنے کے لیے گھوم کر دوسری طرف گیا۔ اور مجھے اُس کے چہرے کا رخ نظر آیا۔ لیکن وہ...... مجھے اسکو دیکھنے کے لیے دوسری طرف گھومنا پڑا۔ اور میں نے کہا، ''اوہ!'' اِس نے کوئی حرکت نہ کی۔ اور میں نے سوچا، ''مجھے یقین ہے کہ میں اُسے مخاطب کر سکتا ہوں۔'' اور میں نے کہا، ''اِے یسُوع۔'' اور جب اُس نے سنا، تو مُڑ کر دیکھا۔ اِس طرح سے مجھے صرف اتنا ہی یاد ہے، کہ اُس نے اپنے بازو بڑھائے۔

(43) دُنیا میں کوئی ایسا مصور نہیں ہے، جو اُسکے چہرے کے تاثرات تصویر میں ظاہر کر سکے۔ جو سب سے اچھی تصویر میں نے دیکھی ہے وہ ہوف مین کا بنایا ہوا مسیح کا چہرہ ہے جس کی عمر تینتیس سال کی لگتی ہے، میں اِسے اپنے تمام لٹریچر میں استعمال کرتا ہوں۔ یہ اُسی کی مانند دکھائی دیتا ہے، اور اسطرح...... یا یہ اُس کے قریب ترین، معلوم ہوتی ہے۔

(44) وہ ایک ایسا (آدمی) دکھائی دیتا تھا کہ اگر بولے تو دُنیا ختم ہو جائے، لیکن اُس کے اندر اتنی محبت اور رحم تھا یہاں تک کہ آپ-آپ ...... مجھے بڑا صدمہ ہوا۔ اور جب دن چڑھا، اور میں ہوش میں آیا، تو اپنی قمیض کو آنسوؤں سے بھیگا پایا، پھر میں، جھاؤ کے اُس میدان، سے گزر کر گھر آ گیا۔

(45) یہ بات میں نے اپنے ایک دوست کو بتائی۔ اُس نے کہا، ''بلِی، تم اِس سے پاگل ہو جاو گے۔'' اُس نے کہا، ''یہ شیطان کی طرف سے ہے۔'' اور اُس نے مزید کہا، ''ایسی باتوں سے بیوقوف نہ بنو۔'' اُس وقت میں بپٹسٹ خادم تھا۔

(46) ٹھیک ہے، پھر میں ایک اور بزرگ کے پاس گیا۔ میں بیٹھ گیا اور اِسے ساری بات بتائی۔ میں نے کہا، ''بھائی صاحب، آپ اِس بارے میں کیا سوچتے ہیں؟''

(47) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، بلی، میں تمہیں بتاونگا۔'' اُس نے کہا، ''میرا ایمان ہے کہ اگر تم اپنی زندگی بچانا چاہتے ہو، تو صرف اِسی بات کی منادی کرو جو بائبل کے اندر موجود ہے، یعنی خدا کے فضل وغیرہ کی، میں ایسی کسی، عالشان چیز کے پیچھے نہیں جاونگا۔''

(48) میں نے کہا، ''جناب، میں کسی عالشان چیز کے پیچھے نہیں جانا چاہتا۔'' میں نے کہا، ''میں صرف یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ سب کیا ہے۔''

(49) اُس نے کہا، ''بلی، برسوں پہلے یہ چیزیں کلیسیاؤں میں موجود ہوتی تھیں۔ لیکن،'' اُس نے کہا، ''جب رسولی سلسلہ منقطع ہوا، تو ساتھ ہی یہ چیزیں ختم ہوگئیں۔'' پھر اُس نے کہا، ''لیکن اب اِن باتوں کو دیکھنے والی جو واحد چیز ہمارے پاس......رہ گئی ہے،'' اِس نے کہا، ''یہ سفلی علوم، یا شیاطین۔'' میں نے کہا، بھائی مک کنی، کیا آپ اسطرح سمجھتے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''جی، جناب۔'' میں نے کہا، ''اے خدا، مجھ پر رحم کر!''

(50) میں نے کہا، ''میں- میں......اوہ، بھائی مک کنی، کیا آپ- کیا آپ میرے ساتھ دُعا میں ٹھریں گے کہ خدا مجھے اِس سے محفوظ رکھے؟ آپ جانتے ہیں کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور میں اِن باتوں میں غلطی کا شکار ہونا نہیں چاہتا۔'' میں نے کہا، ''آپ میرے ساتھ دُعا کریں۔''

(51) اُس نے کہا، ''میں ایسا کرونگا، بھائی بِلی۔'' پس ہم نے مل کر اُس خادم کے گھر میں- میں دُعا کی۔

(52) میں نے بہت سارے خادموں سے پوچھا تھا۔ سب نے ایسا ہی کہا۔ پھر میں اُن سے پوچھنے سے ڈرنے لگا، کیونکہ وہ مجھے بدرُوح گرفتہ سمجھنے لگے تھے۔ اسلیئے میں- میں ایسا بننا نہیں چاہتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ میرے دل میں کچھ ہوا ہے۔ اب، یہی بات ہے، کہ- کہ میرے دل میں کچھ ہوا تھا۔ اور میں ایسا بننا نہیں چاہتا تھا، کبھی بھی نہیں چاہتا تھا۔

(53) اِس کے کئی سال بعد، ایک دن میں نے فرسٹ بپٹسٹ گرجا میں جس کا میں اِس وقت رکن تھا، میں نے کسی کو کہتے سنا، ''کہہ رہا تھا، کیا آپ کو کل رات اُن جنونیوں کو سننا چاہیے تھا۔''

(54) اور میں نے دل میں سوچا، ''کون جنونی؟'' میں نے اپنے ایک گلوکار، دوست، وائٹ جانسن، سے پوچھا، ''بھائی وائٹ، وہ کیا تھا؟''

اُس نے کہا، ''پنتی کاسٹلوں کا ایک گروہ۔'' میں نے کہا، ''کیا؟''

(55) اُس نے کہا، ''پنتی کاسٹل!'' اُس نے کہا، ''بلی، اگر تم نے اُنہیں دیکھا ہوتا تو،'' اُس نے مزید کہا، ''وہ فرش پر لیٹتے اور اُچھل کود کرتے تھے۔'' اور اُس نے کہا، ''وہ کہتے ہیں اگر وہ اپنے منہ سے کسی نا معلوم زبان میں نہ بڑبڑائیں تو وہ -وہ نجات یافتہ نہیں۔'' میں نے کہا، ''یہ کہاں پر ہے؟''

(56) ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''لوئیس ویل کے دوسری طرف ایک سائبانی عبادت ہے۔'' اُس نے کہا، وہاں بہت سارے سیاہ فام لوگ ہیں، اور بلا شبہ ہیں۔'' اور میں نے کہا، ''اوہ- ہو۔'' اور اُس نے کہا، ''وہاں بہت سفید فام لوگ بھی ہیں۔'' میں نے کہا، کیا وہ بھی، اِسی طرح کرتے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''ہاں، ہاں! وہ بھی، اِسی طرح کرتے ہیں۔''

(57) میں نے کہا، ''یہ تو مضحکہ خیز بات ہے، اور لوگ اسطرح کی چیز میں شامل ہو رہے ہیں۔'' میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میرا اندازہ ہے کہ ہمارے پاس وہ چیزیں ہونی چاہیں۔'' ایک اتوار کی صبح، مجھے کبھی نہیں بھولے گی۔ وہ بدہضمی کے علاج کے لیے ایک خشک مالٹے کا چھلکا اُتار رہا تھا، اور میرے لیے یہ ایسے ہے جیسے کل کا واقعہ ہو۔ اور میں نے سوچا، ''غیر زبان، اُوپر نیچے اُچھلنا کودنا، اِن کا مذہب کس طرح کا ہوگا؟'' اور اسطرح میں- میں نے بات ذہن میں رکھی۔

(58) اِس کے بعد، میری ملاقات ایک عمر رسیدہ شخص سے گرجے میں ہوئی، یا وہ یہاں گرجے میں آیا تھا، اِس کا نام جان ریان ہے۔ میری ملاقات اِس سے ایک مقام پر ہوئی......اُس بزرگ شخص کی داڑھی اور بال بہت لمبے تھے، اور شاید وہ یہاں موجود ہو۔ میرا خیال تھا ہاوس آف ڈیوڈ، بنٹن ہاربر سے تھا۔

(59) لوئیس ویل میں اِن کی ایک جگہ تھی۔ میں اِن لوگوں کو تلاش کر رہا تھا، جسے وہ نبیوں کی تعلیم کہتے تھے۔ اِس لیے میری سوچ یہ تھی کہ میں اُنہیں جا کر اُنہیں دیکھوں۔ ٹھیک ہے، میں نے کسی کو فرش پر لٹتے تو نہ دیکھا، لیکن اِن کی تعلیم بڑی عجیب تھی۔ وہیں پر میری ملاقات اُس بزرگ سے ہوئی، اُس نے مجھے اپنے گھر آنے کی دعوت دی۔

(60) میں چھٹیاں گزارنے کے لیے گیا۔ ایک دن میں وہاں تھا، اور میں اُس کے گھر میں گیا لیکن وہ گھر میں نہیں تھا، وہ انڈیانا پولس کے کسی مقام پر تھا۔ اُس کی بیوی، نے کہا، ''اُسے خداوند نے بلایا ہے۔''

میں نے کہا، ''تو آپ کا مطلب ہے کہ آپ نے اُنہیں کھلے بندوں بھاگنے دیا؟''

(61) اُس نے کہا،’’اوہ، وہ خدا کا خادم ہے!‘‘میں نے سُنا ہے، کہ چند ہفتے ہوئے وہ بیچاری بڑھیا فوت ہوگئی ہے۔ وہ اپنے خاوند کی عقیدت مند تھی۔عزیزو، بیوی ہو تو ایسی! یہ سچ ہے۔خاوند غلط ہو یا دُرست ، وہ اُسے دُرست ہی دکھائی دیتا ہے! میں نے کہا ،......ٹھیک ہے، میں جانتا تھا کہ وہ لوگ......

(62) اب وہ...... بھائی ریان، کیا آپ یہاں موجود ہیں؟ وہ یہاں موجود نہیں ہے۔اگلے روز وہ یہاں موجود تھا، کیوں لڑکو، وہ یہاں موجود نہیں تھا؟

(63) ٹھیک ہے،اُنہیں جو کچھ میسر ہوتا اِسی پر قناعت کرتے تھے، اِن کے گھر میں کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا۔ یہ سچ ہے۔ میں نے مشی گن کی ایک جھیل سے، یا تالاب سے، مچھلیاں پکڑی ہوئی تھیں، اور میں واپس آ گیا - اور مچھلیوں کے ساتھ اُن کے گھر چلا آیا۔لیکن اِنکے گھر میں مچھلی تلنے کے لیے کوئی تیل، یا گھی، بھی نہیں تھا۔اور میں نے کہا،’’وہ آپکو اسطرح ہی چھوڑ گیا جبکہ گھر میں کوئی چیز نہ تھی؟‘‘اُس نے کہا،’’اوہ، بھائی بل، وہ خدا کا خادم ہے!‘‘اُس نے کہا،’’وہ......‘‘

(64) میں نے اپنے دل میں کہا،’’ٹھیک ہے،خدا اِس بوڑھے دل کو برکت دے۔ بھائی، میں آپ کیساتھ کھڑا ہونگا۔‘‘ یہ بالکل دُرست بات ہے۔’’آپ اپنے خاوند کے بارے میں اتنا اچھا سوچتی ہیں، اسلیئے میں آپ کے ساتھ شامل ہونے اور کھڑا ہونے کے لیے تیار ہوں۔‘‘ یہ سچ بات ہے۔آج ہمیں ایسی ہی عورتوں کی ضرورت ہے ، اور ایسے ہی مردوں کی جو اپنی بیویوں کے لیے اسطرح کی سوچ رکھیں ۔ یہ دُرست ہے۔امریکہ بہت بہتر ہو جائے اگر خاوند اور بیویاں اسطرح سے اتفاق کر لیں ۔ وہ خواہ دُرست ہوں ، یا غلط اِن کے ساتھ ہی کھڑے رہیں ۔ پھر طلاق کے اتنے واقعات نہیں ہونگے ۔

(65) اسطرح ہم - ہم آگے کو بڑھے......تب میں آگے بڑھتا رہا۔ گھر کی طرف، واپس آتے ہوئے ایک عجیب بات ہوئی، میرا مشوا کا سے گزر ہوا۔ میں نے چھوٹی - چھوٹی پرانی کاریں، گلی میں کھڑی دیکھیں ، جن پر...... بڑا سا نشان نمایا تھا،’’یعنی صرف یسُوع ۔‘‘میں نے سوچا،’’یہ کیا ہے ......’صرف یسُوع‘، اِسکا تعلق لازماً مذہبی معاملے سے ہے۔‘‘اور میں آگے چلا تو ایک سائیکل پر بھی ، ’’صرف یسُوع لکھا تھا۔‘‘ کیڈ لاک گاڑیوں ، ماڈل ٹی فورڈ ، اور ہر چیز پر’’صرف یسُوع‘‘ لکھا تھا۔ میں نے دل میں کہا،’’اچھا ہے، مگر میں حیران ہوں کہ یہ سب کیا ہے؟‘‘

(66) میں نے اِس نشان کی پیروی میں ؛ اُس جگہ کو تلاش کرلیا، یہ ایک مذہبی اجتماع تھا، جہاں ڈیڑھ سے دو ہزار لوگ موجود تھے۔اور وہاں میں نے وہ للکاریں اور اُچھل کود کا سماں دیکھا، میں نے دیکھنا جاری رکھا۔میں نے دل میں سوچا، ''میرا خیال ہے، کہ میں یہیں اِن جنونیوں کو دیکھونگا۔''

(67) میرے پاس میری پرانی فورڈ گاڑی تھی، آپ جانتے ہیں، کہ جس کے متعلق میرا دعویٰ تھا کہ وہ ایک گھنٹہ میں تیس میل سفر کرسکتی ہے، پندرہ میل اِس طرف اور پندرہ میل واپسی میں۔میں نے گاڑی ایک طرف روک دی، میں...... جب میں گاڑی کھڑی کر چکا، تو گلی کا سفر طے کیا۔اُس جگہ کے اندر داخل ہو گیا، اُدھر دیکھا، اور جو کوئی کھڑا ہونے کے قابل تھا کھڑا تھا۔ مجھے انکے سروں کے اُوپر سے دیکھنا پڑ رہا تھا۔وہ زور زور سے للکارتے، اور اُچھلتے، گرتے اور متواتر جاری رکھے ہوئے تھے۔میں نے دل میں سوچا، ''واہ، اوہ، یہ کس قسم کے لوگ ہیں!''

(68) لیکن میں جتنی زیادہ دیر وہاں کھڑا رہا، میں نے زیادہ اچھا محسوس کیا۔میں نے دل میں سوچا، ''یہ تو بہت اچھا لگتا ہے۔'' میں نے سوچا، ''اِن لوگوں میں تو کوئی غلطی نظر نہیں آتی۔ یہ سب پاگل نہیں ہیں۔'' میں نے اُن میں سے چند ایک کے ساتھ گفتگو کی، اسطرح وہ-وہ بہت اچھے لوگ تھے۔اسلیئے میں نے کہا......

(69) ٹھیک، اب، یہی عبادت تھی جس کے بعد میں نے باہر جا کر رات گزاری، اور اگلے روز پھر عبادت میں آیا۔ یہ واقع آپ نے میری سوانحِ حیات میں مجھ سے سنا ہے۔میں پلیٹ فارم پر ڈیڑھ سو، یا دو سو خادموں، یا اِس سے بھی زیادہ خادموں کے ساتھ بیٹھا تھا، اور وہ چاہتے تھے کہ ہر ایک خادم اُٹھ کر اپنا نام اور مقام بتائے۔اور میں نے اپنے بارے میں یوں بتایا، ''مبشر ولیم برنہم، جیفرسن ویل،'' ''بپٹسٹ،'' اور پھر بیٹھ گیا، اسطرح، میں بیٹھ گیا۔ ہر خادم بتا رہا تھا کہ اِس کا تعلق کہاں سے تھا۔

(70) سو جب میں اگلی صبح وہاں پہنچا...... میں نے وہ رات باہر مکئی کے کھیت میں سو کر گزاری، اور اپنی پتلون کو اپنی فورڈ گاڑی کی دو سیٹوں کے درمیان دبا کر استری کیا، آپ جانتے ہیں، میرے-میرے...... میرے پاس یہی نکمی سی پتلون اور نصف آستینوں والی شرٹ تھی، آپ جانتے ہیں۔جن کو پہن کر، میں اگلی صبح کی عبادت میں چلا گیا۔جب میں وہاں گیا تھا......

(71) میرے پاس کچھ نہیں تھا سوائے تین ڈالر کے، جن سے میں صرف گھر پہنچنے کے لیے پٹرول خرید سکتا تھا۔اور پھر میں- میں نے کچھ باسی روٹی کے ٹکڑے لے کر کھائے، آپ جانتے ہیں،

لیکن میں بالکل ٹھیک رہا۔میں ایک نل کے پاس گیا،اور اپنے گلاس میں وہاں سے پانی لیا،آپ جانتے ہیں،وہ بہتر حالت میں تھے۔اور وہ روٹی کے ٹکڑے پانی میں ڈبو کر،ناشتہ کیا۔

(72) اب،میں نے اُنہیں پانی میں ڈبو کر کھایا،مگر،وہ دن میں دو بار کھانا کھاتے تھے۔اور میں اُن کے ساتھ شامل ہو سکتا تھا لیکن نذرانے کے طور پر کوئی پیسے نہیں دے سکتا تھا،اِس لیے میں نے اُن کے-کے ساتھ شمولیت نہ کی۔

(73) اسطرح میں-میں پھر اگلی صبح کو عبادت میں گیا،اُنہوں نے کہا......میں اِس واقعہ کا اتنا ہی حصہ بیان کرونگا۔جب میں اِس صبح وہاں بیٹھا تھا،اور اُنہوں نے اعلان کیا،''ہم ولیم برنہم کے منتظر ہیں،وہ ایک نوجوان بپٹسٹ مبشر ہے،جو کل رات یہاں پلیٹ فارم پر موجود تھا۔''اُنہوں نے کہا،''ہم چاہتے ہیں کہ وہ آج صبح کلام پیش کریں۔''میں سمجھ رہا تھا یہ کام مجھ پر بھاری ہوگا،اِن لوگوں کے سامنے،کیونکہ میں ایک بپٹسٹ تھا۔پس میں اپنی نشست پر سے نیچے چھپ گیا۔میں نے جو نکمی پتلون اور نیم بازو والی شرٹ پہنی ہوئی تھی اِسے پادری صاحب تو نہیں پہنتے؛آپ جانتے ہیں،میں نے پہن رکھی تھی،اِس طرح......اور اسلیئے میں اپنی نشست میں چھپ کر بیٹھا ہوا تھا۔اُس نے دو یا تین مرتبہ پوچھا۔اور میں ایک سیاہ فام بھائی کے ساتھ والی نشست پر بیٹھا تھا۔

(74) وہ اسلیئے شمالی علاقوں میں کنونشن کروا رہے تھے،کیونکہ جنوبی حصوں میں اُس وقت نسلی تفرقہ تھا۔جس کی وجہ سے وہ جنوبی علاقوں میں پروگرام نہیں کروا سکتے تھے۔

(75) میں حیران تھا کہ اِس''صرف یسُوع''سے کیا مُراد ہے۔میں نے دل میں سوچا،''جب بات یسُوع کی ہے،تو پھر سب ٹھیک ہے۔اِس لیے جب یہ اُس کی بات ہے تو اِس سے کوئی فرق......نہیں پڑتا،کہ باقی باتیں کیسی ہیں۔''

(76) یوں میں تھوڑی دیر بیٹھا اور اُنہیں دیکھتا رہا،اور اُنہوں نے دو یا تین مرتبہ پھر پکارا۔اور میرے ساتھ والے سیاہ فام بھائی نے میری طرف دیکھا،اُس نے پوچھا،''کیا آپ اسکو جانتے ہیں؟''میں-میں-میں......اب حقیقت کھلنے والی تھی۔میں اِس شخص کے ساتھ جھوٹ نہیں بول سکتا تھا،اور نہ بولنا چاہتا تھا۔

میں نے کہا،''دیکھو،بھائی۔ہاں،میں اُسے جانتا ہوں۔''

اُس نے کہا،''ٹھیک ہے،تو پھر اِسے بلاؤ۔''

(77) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بھائی، میں-میں تمہیں بتاتا ہوں''، میں نے کہا، ''وہ میں ہی ہوں۔لیکن، آپ ذرا دیکھو''، میں نے کہا، ''دیکھو، میرا......لباس کتنا بھدا ہے۔''

''اُٹھ کر وہاں چلے جاؤ۔''

(78) میں نے کہا، ''نہیں، میں وہاں نہیں جاسکتا''، میں نے کہا، ''اسطرح کی، پتلون، اور ٹی شرٹ کے ساتھ۔'' اُس نے کہا، ''یہ لوگ کسی کے لباس کی پرواہ نہیں کرتے۔''

(79) اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، دیکھو، لیکن تم اِس کا ذکر نہ کرنا۔سُنا؟'' میں نے کہا، ''سمجھے، جو میں نے اسطرح کی بھدی پتلون پہنی ہوئی ہے، اِسلیئے میں وہاں جانا نہیں چاہتا۔'' اُنہوں نے پھر اعلان کیا، ''کیا کوئی جانتا ہے ولیم برینہم کہاں ہے؟'' اُس سیاہ فام بھائی نے کہا، ''وہ یہاں ہے! وہ یہاں ہے!''

(80) اوہ، میرے خدایا! میرا چہرہ سرخ ہوگیا، آپ جانتے ہیں؛ کیونکہ میں نے آدھے آستینوں والی شرٹ پہنی ہوئی تھی، آپ جانتے ہیں؛ اِس کے بازو بہت چھوٹے تھے، آپ جانتے ہیں، اور نہ ہی میں نے ٹائی لگائی ہوئی تھی۔ اور میں پلیٹ فارم کی طرف چل پڑا، جبکہ میرے کانوں کی لوویں گرم ہوگیں۔میں نے کبھی مائیکروفون استعمال نہیں کیا تھا۔

(81) پس میں نے پیغام شروع کیا، اور جو متن میں نے اُس وقت استعمال کیا، اُسے میں کبھی بھول نہیں سکتا، ''امیر آدمی نے اپنی آنکھیں عالمِ ارواح میں کھولیں، اور پھر چیخ اُٹھا۔'' میں نے، بہت دفعہ، اِس طرح کے پیغام کی تبلیغ کی ہے، ''جیسے آؤ، ایک شخص کو دیکھو۔'' ''کیا تو اِس پر ایمان رکھتا ہے؟'' یا، ''پھر وہ چیخ اُٹھا۔'' اور میں نے کہنا جاری رکھا، ''وہاں پھول نہیں تھے، اور وہ چیخ اُٹھا۔ وہاں دعائیہ عبادت نہیں تھی، اِس پر وہ چیخ اُٹھا۔ وہاں بچے نہیں تھے، اور وہ چیخ اُٹھا۔ وہاں گیت نہیں تھے، اور وہ چیخ اُٹھا۔'' اور پھر میں خود رو پڑا۔

(82) اور اسطرح یہ وقت گزر گیا، کیوں، میرے، وہ لوگ صرف......تو وہ سب لوگ میرے چوگرد جمع ہوگئے، اور ہر کوئی چاہتا تھا کہ اُن کے پاس جا کر عبادت کرواوں۔ میں نے دل میں سوچا، ''میں نے کہا، شاید میں بھی ان کی مانند جنونی بن گیا ہوں!'' سمجھے؟ پس میں نے سوچا، ''ہوسکتا ہے......'' دیکھیں وہ بہت اچھے لوگ تھے۔

(83) میں وہاں سے باہر نکلا۔ایک آدمی نے گائیں چرانے والے لڑکوں جیسے جوتے، اور ٹوپی

پہن رکھی تھی ،میں نے اِس سے پوچھا ،''آپ کون ہیں؟''اِس نے کہا ،''میں ٹیکساس کا ایلڈر فلاں فلاں ہوں۔''میں نے سوچا،''ٹھیک ہے، یہ تو ایسے دکھائی دیتا ہے جیسے......''

(84) اور ایک دوسرا ساتھی بھی اسطرح کی پینٹ پہنے ہوئے تھا جو کہ نیکر بوکر کہلاتی ہے،آپ جانتے ہیں، جب وہ گولف کھیلتے ہیں تو اِسے پہنتے ہیں،اور اُن میں سے ایک جرسی سوئیٹر پہنے تھا۔اُس نے کہا،''میں ریورنڈ۔فلاں فلاں ہوں فلوریڈا سے۔کیا آپ آئینگے......''

(85) میں نے سوچا،''میں اس لڑکے سے، بھدی پتلون،اور ٹی شرٹ میں بھی بہت بہتر ہوں۔ یہ بہت اچھی ہیں۔''

(86) پس،آپ نے یہ باتیں میری سوانحِ حیات میں سن رکھی ہیں،اسلیئے میں یہیں بس کرونگا اور وہ بات بتاونگا جو پہلے کبھی نہیں بتائی۔پہلی بات، جو میں آپ سے پوچھونگا......اِسے میں نظر انداز کیے جارہا تھا۔یہ میں نے اپنی زندگی میں،عوام الناس کے سامنے کبھی نہیں کہی۔اگر آپ میرے ساتھ وعدہ کرتے ہیں کہ اِس بیان سے پہلے جیسی محبت آپ میرے ساتھ کرتے ہیں، اِس کے بعد بھی ویسی ہی محبت کرینگے،تو اپنے ہاتھ بلند کیجیے۔ٹھیک ہے۔آپ نے وعدہ کیا ہے۔میں اب آپکو بتاونگا۔

(87) جب اُس رات میں اُس عبادت میں بیٹھا تھا،اور وہ تالیاں بجاتے ہوئے یہ گیت گا رہے تھے۔اور اُنہوں نے گایا تھا،''میں......''یہ چھوٹا گیت،''میں جانتا ہوں یہ خون تھا۔میں جانتا ہوں یہ خون تھا۔''وہ نشستوں کے درمیانی راستے میں بھاگ رہے تھے،اور سب کچھ اسطرح،للکارتے ہوئے خداوند کی تعریف کررہے تھے۔میں نے دل میں سوچا۔''یہ میرے لیے بہت ہی اچھا دکھائی دیتا ہے۔''میں نے بھی شروع کردیا......

(88) اور وہ مسلسل اعمال 2:4 اعمال 2:38،اور اعمال 10:49 بیان کیے جارہے تھے،اِن حوالوں کو۔میں نے سوچا،''کہا،یہ کلام ہے!میں نے اِس سے پہلے ایسا نہیں دیکھا۔''لیکن،اوہ، میرے دل میں گویا آگ لگی ہوئی تھی،اور میں نے دل میں کہا،''یہ حیرت انگیز ہے!''جب میں اِن سے پہلے ملا تھا تو میں نے خیال کیا کہ یہ جنونیوں کا گروہ ہے،لیکن اب میں سوچ رہا تھا،''اُف،میرے خدایا!یہ گویا فرشتوں کا گروہ ہے۔''سمجھے،میں نے ایک دم اپنا ذہن بدل لیا۔

(89) اسطرح اگلی صبح خداوند نے مجھے عبادت کرانے کا موقع فراہم کیا،تو میں نے سوچا ''اوہ،میرے خدا، میں اُن لوگوں کا ساتھ دونگا!یہ اُسی قسم کے لوگ ہوسکتے ہیں جنہیں چیخنے چلانے

والے میتھوڈسٹ کہتے ہیں۔'یہ اِن سے کچھ آگے بڑھ گے ہیں،'' پھر میں نے یہی سوچا۔''شاید یہ وہی کچھ ہو۔'' پس میں نے دل میں سوچا،''ٹھیک ہے، میں ہوں......میں یہ سب کچھ پسند کرتا ہوں۔ اوہ، اِن میں کوئی بات ہے جو مجھے پسند ہے، وہ حلیم اور شریں مزاج ہیں۔''

(90) ایک بات تھی جو میری سمجھ میں نہیں آرہی تھی یعنی غیر زبانیں بولنا، اِس نے مجھے جکڑ لیا تھا۔ اور میں......اور وہاں ایک آدمی تھا، یہاں بیٹھا ہوا تھا، اور دوسرا وہاں، اور وہ اِس گروپ کے سربراہ تھے۔ اُن میں سے ایک کھڑا ہو کر کچھ کہتا ہے، دوسرا ترجمہ کرتا ہے اور عبادت کے بارے کچھ بیان کرتا ہے۔ میں نے دل میں سوچا،''میرے خدا، واہ، مجھے یہ چیزیں پڑھ کر دیکھنی چاہیں!'' پھر سلسلہ برعکس ہو جاتا، دوسرا شخص غیر زبان میں بات کرتا؛ اور پہلا شخص، اِس کا ترجمہ کرتا۔ کلیسیاء کے باقی لوگ بھی غیر زبان بولتے تھے، لیکن اِن دو آدمیوں کی طرح ترجمہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔ اب، میں نے دیکھا وہ ایک دوسرے کے قریب بیٹھ جاتے تھے، میں نے سوچا،''اوہ، میرے خدا، اُنکو تو فرشتے ہونا چاہیے!'' پس جب میں پیچھے بیٹھا ہوا تھا......

(91) خواہ یہ کچھ بھی تھا (آپ جانتے ہیں) اور میں اِسے نہیں جانتا تھا، لیکن یہ مجھے معلوم ہو سکتا تھا۔ میرے پاس ایک طریقہ تھا کہ اگر خداوند مجھ پر ظاہر کرنا چاہتا تو میں کوئی بھی بات معلوم کر سکتا تھا، آپ جانتے ہیں۔ اور میں نہیں......اور یہ ہی سبب ہے کہ میں نے کہا تھا، یہ بات میں نے عوام الناس کے سامنے کبھی بھی نہیں رکھی۔ اگر میں درحقیقت معلوم کرنا چاہوں، تو خداوند عموماً مجھے اس کے متعلق بتاتا ہے، آپ سمجھے۔ اِس لیے آپ اِسے لوگوں کے سامنے پھینک نہیں سکتے، یہ سچے موتیوں کو سُوروں کے آگے ڈالنے والی بات ہوگی۔ یہ ایک پاک، مقدس چیز ہے، اور آپ اس کے ساتھ ویسا سلوک نہیں کر سکتے۔ اسلیئے، خدا مجھے اِس کا ذمہ دار ٹھرائے گا۔ بھائیوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے، میں کسی بھائی کے متعلق کوئی بُری بات معلوم کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔

(92) ایک دفعہ میں ایک آدمی کیساتھ میز پر بیٹھا تھا، اُس نے اپنا بازو مجھ پر رکھ کر، کہا،''بھائی برینہم، میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔'' میں نے کسی چیز کی جنبش محسوس کی۔ میں نے اُسکی طرف دیکھا۔ وہ مجھے اسطرح نہیں کہہ سکتا ہے؛ کیونکہ حقیقت مجھے معلوم ہوگئی تھی کہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا تھا، سمجھے، سبب یہ تھا۔ وہ بالکل ریاکار تھا، جتنا کوئی ریاکار ہو سکتا ہے، سمجھے، اور عین اُسکا بازو میرے اُوپر تھا۔

(93) میں نے کہا،''ٹھیک ہے، بڑی اچھی بات ہے،'' اور ہم اُٹھ کر چل دیئے۔ میں یہ معلوم کرنا

نہیں چاہتا۔ میں جس طرح کسی کو جانتا ہوں اُسی طرح جانتا رہنا چاہتا ہوں، اپنے بھائی کی طرح، اور یونہی چلنے دینا چاہتا ہوں۔ اور باقی کام خدا کا ہے۔ سمجھے؟ اور میں نہیں چاہتا...... جاننا نہیں چاہتا، میں اسطرح کی باتوں کو معلوم کرنے کی خواہش نہیں رکھتا۔

(94) اور بہت دفعہ اسی طرح کی باتیں، یہاں کلیسیاء میں واقع نہیں ہوتی۔ اور میں کمرے میں بیٹھا ہوتا ہوں، یا کسی ریستوران میں، اور رُوح اُلقدس مجھے آنے والی باتیں بتا دیتا ہے۔ یہاں وہ لوگ بیٹھے ہیں جو اِس صداقت کی گواہی دے سکتے ہیں۔ میں گھر میں بیٹھا ہوتا ہوں اور کہتا ہوں، ''اب، متوجہ ہوں، تھوڑی دیر کے بعد ایک کار آ گی۔ یہ فلاں فلاں، شخص ہوگا۔ اِس کو اندر لے آنا، کیونکہ خداوند نے کہا ہے کہ وہ یہاں آئیگا۔'' جب ہم بازار میں نکلیں گے، تو وہاں فلاں بات واقع ہوگی۔ چوک پر نظر رکھنا، کیونکہ آپ کی ٹکر ہو سکتی ہے۔'' اور غور کرتے رہنا کہ اِسی طرح ہوتا ہے یا نہیں، یہ باتیں ہمیشہ، پوری طرح ثابت ہوتی ہیں! پس آپ کو اِس میں زیادہ ملوث نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ آپ...... اِسے۔اِسے...... آپ اِسے استعمال کر سکتے ہیں، یہ خدا کی نعمت ہے، یہ آپ کو دھیان رکھنا ہوگا کہ آپ اسے کیونکر استعمال کرتے ہیں۔ خدا آپکو ذمہ دار ٹھرائے گا۔

(95) موسیٰ کو دیکھیں۔ موسیٰ خدا کا ایک بھیجا ہوا شخص تھا۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ پہلے سے مقرر کیا ہوا، پہلے سے چُنا ہوا، اور نبی بنا کر بھیجا گیا تھا! اور خدا نے اُسے بھیجا، اور کہا، '' جا چٹان سے کہہ،'' خدا ہلاک کرنے کا کام ختم کر چکا۔ تو اِس نے کہا، '' جا چٹان سے کہہ، اور وہ تجھے اپنا پانی دیگی۔''

(96) مگر موسیٰ، غصے میں گیا، اور چٹان کو لاٹھی ماری۔ لیکن پانی نہیں نکلا، اُس نے دوبارہ لاٹھی ماری، اور کہا، '' اے باغیو! کیا ہم تمارے لیے اِس چٹان سے پانی نکالیں؟''

(97) کیا آپ نے دیکھا کہ خدا نے کیا کیا؟ پانی تو نکل آیا، لیکن خدا نے کہا، '' موسیٰ، یہاں اُوپر آ جا۔'' یہ اِس کا اخیر تھا، سمجھے۔ آپ کو غور سے دیکھتے رہنا ہوگا، کہ آپ...... خدا کی نعمتوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔

(98) ایک مبلغ کی طرح، ایک اچھے موثر مبلغ کی طرح، اگر کوئی لوگوں سے چندے یا دولت لینے کی منادی کرے، تو خدا اُسے اس کا ذمہ دار ٹھرائے گا۔ یہ سچ ہے۔ آپ کو دیکھتے رہنا ہوگا کہ آپ خدا کی نعمتوں کو کیسے استعمال کرتے ہیں۔ اور، بڑی ناموری یا کسی کلیسیاء کے لیے نام پیدا کرنے، یا خود کوئی بڑا نام حاصل کرنے کے لیے کوشش کرے۔ میں تو اِس کی بجائے دو یا تین راتیں عبادات کر کے

بس کردونگا، اور عاجزی کے ساتھ بیٹھ جانا پسند کرونگا۔ آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔ ہاں، جناب، ہمیشہ اِس مقام پر رہیں جہاں خدا کا ہاتھ آپ کے اُوپر رہے۔

یاد رکھیں، یہ اندرونی زندگی ہے۔

(99) پس اُس دن، میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، میں ان کا ساتھ دونگا۔'' اور مجھے اِن لوگوں سے اتنا خبردار کیا گیا تھا، کہ میں نے دل میں سوچا، ''میں اِن آدمیوں کے متعلق معلوم کرونگا۔'' اور پھر عبادت ختم ہوجانے کے بعد میں باہر صحن میں اِن آدمیوں کو تلاش کرنے لگا۔ میں نے اِردگرد دیکھا۔ مجھے ان میں سے ایک شخص نظر آگیا، اور میں نے کہا، ''جناب، آپ کے مزاج کیسے ہیں؟''

(100) اُس نے کہا، ''آپ کیسے ہیں!'' پھر اُس نے کہا، ''کیا آپ ہی وہ مبلغ ہیں جس نے آج صبح پیغام پیش کیا تھا؟''

میں نے کہا...... اُس وقت میری عمر تیئیس برس کی تھی، میں نے کہا، ''ہاں، جناب۔''

اور اُس نے کہا، ''آپ کا نام کیا تھا؟'' میں نے کہا، ''برنہم۔''

اور پھر میں نے کہا، ''آپکا نام؟''

(101) اور اُس نے مجھے اپنا نام بتایا۔ اور میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، اب، مجھے اِس کی رُوح کے ساتھ رابطہ کرنا ہوگا۔'' اور ابھی مجھے معلوم نہیں تھا کہ کیا واقع ہوگا۔ میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں نے کہا، جناب،'' میں نے کہا، ''آپ لوگوں کے پاس ایک چیز ہے جو میرے پاس نہیں ہے۔'' اِس نے کہا، ''کیا آپ نے ایمان لاتے وقت رُوح اُلقدس پایا؟''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر میں ایک بپٹسٹ ہوں۔''

(102) اُس نے کہا، ''کیا آپ نے ایمان لاتے وقت رُوح اُلقدس پایا؟''

(103) اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بھائی، آپکا کیا مطلب ہے؟'' میں نے کہا، ''میں- میں اتنا جانتا ہوں، کہ جو کچھ آپ نے حاصل کیا ہے وہ میرے پاس نہیں ہے!'' میں نے کہا، ''کیونکہ آپ کے پاس ایسی چیز ہے جو بہت زور آور معلوم ہوتی ہے اسلیئے......''

اُس نے کہا، کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں؟''

میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔''

اُس نے کہا، ''پھر میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آپ کو رُوح اُلقدس نہیں ملا۔''

(104) اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اگر میں......اگر میں نے رُوح اُلقدس نہیں پایا، تو مجھے کیا کرنا چاہیے۔''

(105) اور اُس نے اسطرح کہا، ''ٹھیک ہے، اگر آپ نے غیر زبان نہیں بولی، تو آپکو رُوح اُلقدس نہیں ملا۔''

(106) اُس کے ساتھ گفتگو جاری رکھتے ہوئے، میں نے پوچھا، ''اچھا ہے، پھر میں اِسے کہاں سے حاصل کر سکتا ہوں؟''

(107) اُس نے کہا، ''اُس کمرے میں چلے جائیں اور رُوح اُلقدس کے طالب ہوں۔''

(108) اور میں اِسے دیکھتا رہا، آپ جانتے ہیں۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کر رہا ہوں، لیکن وہ...... مجھے معلوم تھا کہ اُسے ہلکا سا عجیب احساس ہوا، اِس سبب سے وہ...... کیونکہ جب وہ میری طرف دیکھ رہا تھا تو اِس کی آنکھیں تھوڑی سی شفاف ہوگیں۔ اور وہ......لیکن وہ ایک حقیقی مسیحی تھا۔ وہ پورے طور پر، سو فیصد، مسیحی تھا۔ یہ درست ہے۔ ٹھیک ہے، تب میں نے دل میں کہا، ''خدا کی تعریف ہو، پتہ چل گیا! مجھے- مجھے- اب مجھے مذبح پر جانا ہوگا۔''

(109) میں باہر گیا، اور اِرد گرِد دیکھنے لگا، میں نے سوچا، ''اب میں دوسرے آدمی کی تلاش کرونگا۔'' اور جب وہ مجھے ملا میں نے اُس کے ساتھ گفتگو کا آغاز کیا، میں نے پوچھا، ''جناب، آپ کے مزاج کیسے ہیں؟''

(110) اُس نے کہا، ''پہلے بتایئے، آپ کا تعلق کس کلیسیاء سے ہے؟'' اُس نے کہا، ''مجھے بتایا گیا تھا کہ آپ ایک بپٹسٹ ہیں۔'' میں نے کہا، ''جی ہاں۔'' اور اُس نے کہا، ''آپ نے ابھی تک رُوح اُلقدس حاصل نہیں کیا، کیا حاصل کیا ہے؟'' میں نے کہا، ''اچھا، مجھے معلوم نہیں ہے۔'' اُس نے کہا، ''کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولیں ہیں؟'' میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' اُس نے کہا، ''پھر وہ آپ کو نہیں ملا۔''

(111) اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں جانتا ہوں کہ جو کچھ آپ سب کے پاس ہے وہ میرے پاس نہیں ہے۔ میں اِسے جانتا ہوں۔'' اور میں نے کہا، ''لیکن، میرے بھائی، میں واقع ہی اِس کا طالب ہوں۔'' اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، یہاں- تو پھر یہاں تالاب، تیار ہے۔''

(112) میں نے کہا، ''میں نے بپتسمہ لیا ہوا ہے۔ لیکن،'' میں نے کہا، ''میں- میں جو آپ لوگوں

کے پاس ہے وہ مجھے نہیں ملا۔'' میں نے کہا، '' آپکے پاس ایک چیز ہے جو میں- میں بھی چاہتا ہوں۔''
اُس نے کہا، '' ٹھیک ہے، یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔''

(113) میں اِسے دبوچنے کی کوشش کر رہا تھا، کیا آپ سمجھ گئے۔ اور اگر میں ......اور جب میں اُس کی رُوح تک پہنچ گیا، اب، یہ دوسرا شخص تھا، اگر میں نے کسی گھٹیا ریا کار سے گفتگو کی ہے، تو یہ اُن میں سے ایک تھا۔ وہ رہ رہا تھا......اُس کی بیوی سیاہ بالوں والی عورت تھی، لیکن وہ ایک سنہری بالوں والی کے ساتھ رہ رہا تھا اور اِس میں سے اِس کے دو بچے بھی تھے۔ وہ شراب پیتا، گالیاں بکتا، شراب خانے جاتا، اور ہر بُرا کام کرتا تھا، پھر بھی وہاں جا تا غیر زبانیں بولتا اور نبوت کرتا تھا۔

(114) تب میں نے کہا، '' خداوند، مجھے معاف کرئے۔'' میں گھر چلا گیا، یہ سچ ہے۔ میں نے کہا، '' میں صرف اِسے پاونگا...... میں یہ سمجھ نہیں سکتا۔ یہ رُوح اُلقدس کی برکت اور نزول دکھائی دیتا ہے، لیکن، ایک ریا کار پر۔'' میں نے کہا، '' یہ نہیں ہوسکتا! یہ طے ہے۔''

(115) اِس طویل عرصے کے دوران، میں مطالعہ کرتا اور روتا رہا، میں سوچتا کہ اگر میں اِن کے ساتھ رہتا تو شاید مجھے علم ہو جاتا کہ یہ سب کیا تھا۔ ایک تو، حقیقی مسیحی تھا؛ لیکن دوسرا حقیقی، ریا کار تھا۔ پھر میں سوچتا، '' یہ کیا ہے؟ اوہ، '' میں نے کہا، '' اے خدا، شاید- شاید مجھ ہی میں کوئی غلطی ہے۔'' اور میں نے کہا، ایک بنیاد پرست کی حیثیت سے میں نے سوچا، '' یہ تمام...... باتیں بائبل کے اندر ہیں اور ہونی چاہیں۔''

(116) میرے خیال میں، ہر وہ چیز جو کام کر رہی ہے بائبل میں سے نکلنی چاہیے ورنہ وہ ٹھیک نہیں۔ اِسے بائبل میں سے نکلنا چاہیے۔ اِسے بائبل سے ثابت ہونا چاہیے، لیکن صرف ایک جگہ پر نہیں، پوری بائبل میں موجود ہونا چاہیے۔ مجھے اِس بات پر ایمان رکھنا ہوگا۔ اِسے تمام نوشتوں کے ساتھ مربوط ہونا چاہیے ورنہ میں اِس پر ایمان نہیں رکھ سکتا۔ اور پھر، چونکہ پولوس نے کہا تھا، '' اگر کوئی آسمان کا فرشتہ بھی، کوئی اور خوشخبری سنائے، تو، ملعون ہو۔'' پس میں تو بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور میں نے کہا، '' میں بائبل کے علاوہ کسی اور بات کو سمجھ نہیں سکتا۔''

(117) میری بیوی کی وفات کے، دو سال بعد، میں گرین مِل کے مقام پر تھا، یہ میری دُعا، کے لیے منتخب شدہ جگہ تھی۔ میں دو تین دن سے، اِس غار میں ٹھرا ہوا تھا۔ میں تھوڑی دیر کھلی ہوا میں، سانس لینے کیلئے باہر نکلا۔ اور جب میں باہر آیا، تو میں نے اپنی بائبل ایک لکڑی کے سرے پر رکھ دی جس طرح

کہ آپ اندر آئے ہیں۔ایک درخت گرا پڑا تھا،جس پر ایک دوشاخہ بھی تھا درخت نیچے پڑا تھا۔اب، آپ......لیکن دوشاخہ اُوپر اُٹھا تھا۔درخت نیچے پڑا تھا۔اور میں اُس لکڑی پر ٹانگیں لمبی کر کے بیٹھ گیا، میں وہاں رات کو لیٹا تھا، آسمان کی طرف دیکھتا رہتا تھا، میرا ہاتھ یوں اُٹھا ہوتا، اور کبھی دُعا، کرتے کرتے وہیں سوجاتا۔میں بغیر کچھ کھائے پیئے، کئی دن تک، وہاں دُعا میں ٹھرا رہا۔میں تھوڑی سی تازہ ہوا لینے کے لیے، غار سے باہر نکلا تھا؛ اب وہاں ٹھنڈ تھی، اور جگہ نمدار ہوگی تھی۔

(118) پس جب میں باہر آیا تو میں نے اپنی بائبل وہاں رکھ دی جہاں گزشتہ روز رکھی تھی، اور اُس میں عبرانیوں،6 باب نکل آیا۔میں نے اِسے پڑھنا شروع کیا،''آؤ ہم کمال......کی......طرف قدم بڑھائیں، اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں؛'' اور اِسی طرح باقی حصہ۔''کیونکہ جن کے دل ایک بار روشن ہوگئے، اور وہ آسمانی نعمتوں، اور بلاہٹ میں شریک ہوگئے،'' اور اِسی طرح دیگر باتیں۔لیکن وہ کہتا ہے،''لیکن اگر زمین جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگائے تو قریب ہے کہ نامقبول ہو اور اُس کا انجام......پانی......کیونکہ جو زمین اِس بارش کا جو اِس پر بار بار ہوتی پانی پی لیتی ہے اگر جھاڑیاں، اور اونٹ کٹارے اُگائے تو قریب ہے کہ- کہ نامقبول ٹھرے، اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔''

اور کوئی چیز ایسے کرتے ہوئی گزری،''شو و و!''

(119) میں نے سوچا،''یہاں کچھ ہے۔اب میں سنوں گا وہ جو بھی ہے......جس نے مجھے یہاں اُوپر اُٹھایا، اب وہ مجھے ایک رویا بخشے گا۔'' اور میں اُس لکڑی کے سرے پر، بیٹھا انتظار کرتا رہا۔ میں اُٹھا، اور اِدھر اُدھر چلتا رہا۔میں پھرتا رہا، لیکن کچھ واقع نہ ہوا۔میں واپس غار کے اندر چلا گیا، لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔میں وہاں کھڑا، سوچتا رہا۔''ٹھیک ہے، مگر یہ کیا ہے؟''

(120) میں دوسری بار بائبل کی طرف گیا، اور، اوہ، تو پھر یہی مقام کھلا ہوا تھا۔میں نے اِسے اُٹھایا، اور دل میں کہا،''یہاں کیا چیز ہے جو خدا چاہتا ہے کہ میں پڑھوں؟'' میں''توبہ، اور ایمان اور لانے والے الفاظ سے،'' آگے پڑھتا گیا، پھر میں نے، وہ مقام پڑھا جہاں لکھا تھا،''کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اپنے کاشت کرنے والوں کیلئے کارآمد سبزی پیدا کرتی ہے، لیکن، اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگائے تو قریب ہے کہ نامقبول ٹھہرے اور اِس کا انجام جلایا جانا ہے۔'' اور، اوہ، اِس بات نے مجھے ہلا دیا!

(121) میں نے دل میں سوچا، ''خداوند، اِسے سمجھانے کیلیئے کیا تو مجھے ایک رویا بخشے گا......'' میں خداوند سے کچھ اور دریافت کرنے کیلیئے یہاں دُعا میں ٹھہرا ہوا تھا۔

(122) پھر اچانک، میں نے، سفید پوشاک والا آدمی، اپنے سامنے دیکھا۔ جو اپنا سر اُوپر اُٹھائے، زمین میں بیج بوتا جارہا تھا۔ جب وہ چلا گیا، اور پہاڑی کے پیچھے اُوجھل ہو گیا، اُسکے جاتے ہی، ایک سیاہ لباس، والا آگیا، جو اپنا سر جھکائے، ہوئے بیج بو رہا تھا۔ اور جب اچھے بیج اُگے، تو یہ گندم تھی؛ لیکن جب بُرے بیج اُگے، یہ کڑوے دانے تھے۔

(123) اور پھر زمین پر خشک سالی آگئی، اور گندم کا سر لٹک گیا، وہ قریب المرگ ہو کر، پانی کی طلب گار ہوئی۔ اور میں نے دیکھا سب لوگ ہاتھ بلند کیے ہوئے، پانی کیلیئے خدا سے دُعا مانگ رہے تھے۔ پھر میں نے گھاس پھوس کو بھی، سر جھکائے، پانی کیلیئے فریاد کرتے دیکھا۔ تب بہت سے بادل آئے اور بڑی بارش ہوئی۔ اور جب بارش ہوئی، تو کملائی ہوئی گندم نے، فوراً اپنا ''سر'' اُوپر اُٹھایا۔ اور اُس کے ساتھ موجود گھاس پھوس نے بھی، ''سر'' اُوپر اُٹھایا۔

میں نے دل میں سوچا، ''ٹھیک ہے، مگر یہ مسئلہ کیا ہے؟''

(124) پھر یہ میری سمجھ میں آگیا۔ یہ کھل چُکا تھا۔ جس بارش سے گندم پرورش پاتی ہے، اُسی سے گھاس پھوس بھی پرورش پاتے ہیں۔ اِسی طرح جب رُوح اُلقدس لوگوں کے کسی گروہ پر نازل ہوتا ہے، تو وہ دوسروں کی طرح کسی ریا کار کو بھی برکت دے سکتا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''تم اُن کے پھلوں سے اُنکو پہچان لو گے۔'' اُن کے چلانے، یا خوشی منانے سے نہیں، بلکہ ''اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لو گے۔''

(125) میں نے کہا، ''یہ بات ہے!'' ''خداوند، میں جان گیا ہوں۔'' میں نے کہا، ''یہ واقعی سچ ہے۔'' یہ آدمی......خدا کی پہچان کے بغیر بھی کوئی نعمتوں کا حصول ہو سکتا ہے۔

(126) اِس طرح تب میں -تب سے میں غیر زبانوں پر بڑی تنقید کرنے لگ گیا، کیا آپ سمجھ گیئے۔ لیکن ایک دن، پھر، خدا نے اِسے مجھ پر ثابت کر دیا!

(127) میں اپنے پیغام سے تبدیل ہونے والے، ابتدائی لوگوں کو، دریائے اُوہائیو میں بپتسمہ دے رہا تھا، جب میں سترہویں آدمی کو بپتسمہ دینے لگا، تو بپتسمہ شروع کرنے سے پہلے، میں نے کہا، ''باپ، جب میں اِسے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، تو تو اِسے پاک رُوح کا بپتسمہ دینا۔'' میں نے

اُسے-اُسے پانی کے نیچے لے جانا شروع کیا۔

(128) اور اُسی وقت آسمان سے، روشنی گردش کرتی ہوئی نیچے آئی، اور چمکی۔ جون کے مہنے میں، دن کے دو بجے، ہزاروں لوگ دریا کے کنارے کھڑے دیکھ رہے تھے۔ اور روشی عین اُس جگہ ٹھہر گئی جہاں میں کھڑا تھا۔ اُس میں سے یہ آواز آئی، جس نے کہا، ''جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے کا پیغام مسیح کی پہلی آمد کی راہ تیار کرنے کے لیے تھا، اُسی طرح تیرا...... پیغام مسیح کی دوسری آمد کی راہ تیار کرنے کے لیے ہوگا۔'' اور میں خوف سے قریب المرگ ہوگیا۔

(129) اور جب میں واپس گیا، کنارے پر شراب بنانے والے، اور- اور نشہ باز، اور ہر قسم کے لوگ کھڑے تھے۔ اور اُس دوپہر کو میں نے دو یا تین سو لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ اور جب اُنہوں نے مجھے، پانی سے باہر نکلا، تو ڈیکن اور باقی لوگ بھاگ کر آئے، اور مجھ سے، پوچھنے لگے، اور کہنے لگے، ''اُس روشنی کا کیا مطلب تھا؟''

(130) گلٹ ایج بپٹسٹ چرچ اور لون سٹار چرچ کے- کے سیاہ فام لوگوں کا ایک بڑا ہجوم، وہاں موجود تھا، جب اُنہوں نے یہ واقعہ دیکھا تو وہ چیخ وپکار کرنے لگے، لوگ خوف زدہ ہو گئے تھے۔

(131) میں نے وہاں ایک لڑکی کو کشتی سے نکالنے کی کوشش کی، جو تیراکی کا لباس پہنے ہوئے تھی، وہ ایک کلیسیاء میں سنڈے اسکول کی ٹیچر تھی، میں نے اُسے کہا، ''مارجی، کیا آپ باہر نہیں چلی جاتیں؟'' اُس نے کہا، ''بِلی، مجھے باہر نکالنے کی ضرورت نہیں۔''

(132) میں نے کہا، ''یہ ٹھیک ہے، کہ آپ کو ضرورت نہیں، لیکن جہاں میں بپتسمہ دونگا اُس جگہ کو میں بہت احترام دینا چاہتا ہوں۔'' اُس نے کہا، مجھے تو کوئی ضرورت نہیں۔''

(133) میرے بپتسمے دینے پر، جب وہ وہاں بیٹھی ہنس رہی تھی، ' کیونکہ وہ بپتسمے پر ایمان نہیں رکھتی تھی، لیکن جب خداوند کا فرشتہ نیچے آیا تو کشتی کے اندر منہ کے بل گر گئی۔ آج وہ لڑکی پاگل ہو چکی ہے۔ پس آپ خدا کا مزاق نہیں اُڑا سکتے۔ سمجھے؟ اب، بعد میں......ایک خوبصورت لڑکی، بعد میں وہاں شراب پینے لگی، تو وہ ایک بوتل، سے- سے ٹکرا کر گر گئی، اور اُس کا سارا چہرہ کٹ گیا۔ اوہ، اُس کی شکل خوفناک ہوگئی! یہ واقعہ اِسی جگہ ہوا۔

(134) اور پھر ساری زندگی میں اِسے، گردش کرتے دیکھتا رہا، رویائیں دیکھتا رہا ہوں، کہ یہ باتیں کس طرح پوری ہوتی ہیں۔ تب، اُسکے تھوڑے عرصے بعد، یہ بوجھ بننے لگا، اور ہر شخص مجھ سے

کہنے لگا یہ غلط ہے۔ اور میں اپنی اُس پرانی جگہ پر گیا، جہاں میں ہمیشہ دُعا کرنے کے لیے جاتا تھا۔ اور میں ...... میں نے خواہ جتنی بھی دُعا کی کہ میری طرف نہ آئے، وہ پھر بھی آتا ہی رہا۔ اور اسطرح میں تھا ...... میں تھا - میں انڈیانا کی ریاست میں کھیلوں کا اُستاد تھا میں گھر آیا، تو ایک بھائی میرے انتظار میں گھر بیٹھا تھا، جو ہمارے گرجا گھر میں پیانو بجاتا تھا۔ اُس نے کہا، ''بلِی، کیا آپ آج دوپہر میرے ساتھ میڈ سیون چلیں گے؟'' میں نے کہا، ''میں ایسا نہیں کرسکتا، مجھے پودے لگانے کیلئے جانا ہے۔''

(135) اور میں ......ابھی گھر آیا ہی تھا اور بندوق کی بیلٹ، اور دیگر چیزیں اُتار کر، آستینیں لپیٹ رہا تھا۔ ہم دو کمروں کے چھوٹے سے گھر میں رہتے تھے، اور میں دوپہر کے کھانے کے لیے مُنہ ہاتھ دھو کر تیار ہونے لگا تھا۔ اور جب میں نے ہاتھ مُنہ دھو لیے تھے، جیسے ہی گھر کے چوگرد، میپل کے ایک - ایک درخت کے نیچے سے گزر رہا تھا، اور اچانک کوئی چیز ''شووووو!'' کرتے ہوئے گزری۔ میں تقریباً بے دم سا ہو گیا۔ اور میں نے نگاہ کی، تو میں جان گیا کہ یہ وہی چیز تھی۔

(136) میں وہیں بیٹھ گیا، اور وہ بھائی کار سے چھلانگ لگا کر میرے پاس بھاگا آیا، اور کہنے لگا، ''بلِی، کیا آپ بہت تھکے ہوئے ہیں؟''

میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔''

اُس نے کہا، ''کیا مسئلہ ہے، بلِی؟''

(137) اور میں نے کہا، ''میں نہیں جانتا۔'' میں نے کہا، ''بھائی، آپ بے شک چلے جائیں، سب ٹھیک ہے۔ شکریہ۔''

(138) میری بیوی پانی کا ایک گھڑا لیے ہوئے باہر آئی، اور اُس نے پوچھا، ''پیارے، کیا مسئلہ ہے؟'' میں نے کہا، ''کچھ نہیں، میری جان۔''

(139) اُس نے کہا، ''تو پھر آئیے، کھانا تیار ہے،'' اور اُس نے مجھے حوصلہ دینے کے لیے، اپنا بازو میرے اُوپر رکھا۔

(140) میں نے کہا، ''پیاری، میں - میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔'' میں نے کہا، ''اُنہیں بلا کر کہو کہ آج سہ پہر میں باہر نہیں نکلونگا۔'' میں نے کہا، ''پیاری، میڈا،'' میں نے پھر کہا، ''میں جانتا ہوں میں اپنے دل سے یسُوع مسیح سے محبت رکھتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہوں۔ لیکن میں نہیں چاہتا کہ شیطان میرے ساتھ کوئی کام رکھے۔'' میں نے کہا، ''میں اسطرح

نہیں جاسکتا؛ کیونکہ میں ایک قیدی ہوں۔'' میں نے کہا، ''ہمیشہ، جب بھی یہ چیزیں واقعہ ہوتی ہیں، بالکل اِسی طرح، اور رویائیں، اِسی طرح آتی ہیں۔ یا، یہ جو کچھ بھی ہو،'' میں کہتا ہوں، یہ مجھ پر واقع ہوتی ہیں۔'' میں نہیں جانتا یہ ایک رویا تھی۔ میں اِسے رویا نہیں کہہ سکتا۔ میں نے کہا،'' یہ مجھے ہوش سے بیگانہ کر دیتا ہے،'' میں نے کہا، میں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ اور، پیاری، میں – میں – میں – میں اِسے بیوقوفی کے ساتھ نہیں لینا چاہتا، وہ – وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ لیکن میں خداوند یسُوع سے محبت رکھتا ہوں۔''

(141) ''اوہ،'' اُس نے کہا،'' بلی، آپکو لوگوں کی بات نہیں سُننی چاہیے۔''

(142) میں نے کہا،'' لیکن، پیاری، ذرا دوسرے مبلغوں کو تو دیکھو۔'' میں نے کہا،'' میں – میں اِسکی خواہش نہیں کرتا۔'' میں نے کہا، میں جنگل میں اپنے مقام پر جا رہا ہوں۔ میرے پاس پندرہ ڈالر ہیں، تم بلی کا خیال رکھنا۔'' بلی اُس وقت چھوٹا بچہ تھا، بہت چھوٹا بچہ۔ میں نے کہا،'' تم – تم یہ لے لو...... یہ کچھ عرصے کے لیے، تمہارے اور بلی کے لیے کافی رقم ہے۔ اُنہیں بلا کر کہنا میں – میں کل تک واپس آ جاؤنگا، اور شاید کبھی واپس نہ آؤں۔ اگر میں پانچ دن تک واپس نہ آؤں، تو وہ میری جگہ اور آدمی کا بندوبست کر لیں۔'' اور میں نے کہا،'' میڈا، میں اُس وقت تک جنگل سے باہر نہیں آؤنگا جب تک خدا مجھ سے وعدہ نہ کرے کہ یہ چیز مجھ سے دُور رہے گی اور میرے پاس پھر کبھی نہ آئیگی۔'' خیال کیجئے کہ انسان کے اندر کتنی جہالت ہوتی ہے!

(143) اور اُس رات میں اُوپر چلا گیا۔ میں ایک کوٹھری تک پہنچا، دوسرا دن آ گیا تھا؛ بہت دیر ہو گئی تھی۔ اگلے دن مجھے پہاڑی کے پار اپنے کیمپ میں جانا تھا، اُوپر...... پہاڑوں کے چوگرد، یا اُس پہاڑی کے چوگرد، بلکہ، جنگل میں داخل ہونا تھا۔ اور مجھے یقین تھا کہ ایف۔ بی۔ آئی۔ والے وہاں سے مجھے تلاش نہیں کر سکتے تھے۔ اِسطرح میں سارا دن اُس کوٹھری...... میں دُعا کرتا رہا اِس سے پہلے کہ اندھیرا ہو جائے۔ دُعا کے بعد، بائبل میں سے یہ حوالہ میرے سامنے آیا جہاں کہا گیا تھا کہ،'' نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔'' یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی۔ اُس کوٹھری میں بہت اندھیرا ہو گیا۔

(144) میں یہاں لڑکپن میں آیا کرتا تھا، میں وہاں قیام کر کے، رات بھر مچھلیاں پکڑتا رہتا تھا۔ یہ تباہ حال کوٹھری، کئی سالوں سے یہاں موجود تھی۔ اِس حال کو پہنچنے سے پہلے یہ غالباً جنگل کے کسی محافظ کے استعمال میں رہی تھی۔

(145) اور اِسطرح میں - میں وہاں انتظار میں پڑا رہا۔ اور میں نے دل میں سوچا کہ، ’’ٹھیک ہے۔‘‘ رات کا ایک بج گیا، دو اور، پھر صبح کے تین بج گئے، میں فرش پر، اِدھر سے اُدھر پھرتا رہا۔ میں وہاں پڑے ایک چھوٹے سے سٹول پر بیٹھ گیا، ایک چھوٹا...... یہ سٹول نہیں تھا، بلکہ ایک ڈبہ سا تھا۔ میں وہاں بیٹھ گیا، اور دل میں کہا، ’’اے خدا، ’’تو کیوں میرے ساتھ اسطرح کرتا ہے؟‘‘ میں نے کہا، ’’باپ، تو جانتا ہے میں تجھ سے محبت کرتا ہوں ۔ تجھے معلوم ہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں ! اور میں- میں- میں شیطان کے قبضہ میں نہیں ہونا چاہتا۔ میں نہیں چاہتا یہ باتیں مجھ پر واقع ہوں۔ خدا مہربانی فرما کہ، آئندہ یہ میرے ساتھ نہ ہو۔‘‘

(146) میں نے کہا، میں- میں تجھ سے محبت کرتا ہوں ۔ میں جہنم میں جانا نہیں چاہتا۔ اگر میں غلطی پر ہوں، تو میری تبلیغ اور کوشش، اور تمام محنت و مشقت کا کیا فائدہ؟ اور صرف میں ہی جہنم میں نہیں جا رہا، بلکہ دوسرے ہزاروں لوگوں کی بھی غلط رہنمائی کر رہا ہوں ۔‘‘ یا، اُن دنوں میں، سینکڑوں دوسرے لوگ تھے۔ اور میں نے کہا...... میرے پاس بہت بڑی خدمت تھی ۔ اور میں نے کہا، ٹھیک ہے، میں- میں نہیں چاہتا کہ میرے ساتھ یہ واقعہ ہو۔‘‘

(147) میں اُس چھوٹے سے ڈبے پر بیٹھ گیا۔ اور میں وہاں، اوہ، کچھ اِس حالت میں بیٹھا ہوا تھا، بالکل اسطرح بیٹھا ہوا تھا۔ اور، اچانک، میں نے کوٹھری میں روشنی ٹمٹماتی محسوس کی۔ میں سمجھا کہ کوئی شخص روشنی لیے اِدھر آ رہا تھا۔ میں نے اِرد گرد دیکھا، اور سوچا، ’’ٹھیک لگتا ہے......‘‘ اور وہ پھر آ گیا تھا، اور عین میرے سامنے تھا۔ فرش کے پرانے چوبی تختے دکھائی دے رہے تھے۔ اور یہ عین میرے، سامنے موجود تھا۔ کونے میں ایک ڈرم پڑا تھا، جس کا بالائی ڈھکنا اُتارا گیا تھا۔ اور- اور فرش پر ایک- ایک روشنی پڑ رہی تھی، میں نے دل میں سوچا، ’’ٹھیک ہے، مگر یہ کہاں پر ہے؟ اچھا ہے، لیکن یہ ایسے نہیں آ سکتی......‘‘

(148) میں نے اِرد گرد دیکھا۔ اور وہی روشنی میرے اُوپر موجود تھی، یہ ہی روشنی، عین میرے اُوپر موجود تھی، میرے اُوپر ٹھہری ہوئی تھی، یہ زردی مائل سبز رنگ کی، آگ تھی، جو میرے سر کے اُوپر ’’شو، شو، شو!‘‘ کرتی، گردش کر رہی تھی، بالکل اسطرح۔ میں نے اُس کی طرف دیکھا۔ اور سوچا، ’’یہ کیا ہے؟‘‘ اب، اُس نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔

(149) اور مجھے کسی شخص کے قدموں کی چھاپ سنائی دینے لگی۔

[بھائی برنہم اسطرح چلتے ہیں-ایڈیٹر۔] کوئی، ننگے پاؤں، چلا آرہا تھا۔اور میں نے ایک آدمی کے پاؤں کو اندر آتے دیکھا۔ کمرے کے اندر تاریکی تھی، لیکن جس جگہ وہ موجود تھا وہاں روشنی چمک رہی تھی۔ میں نے ایک آدمی کے پاؤں کو اندر آتے دیکھا اور جب وہ کمرے میں، چلا آیا تو میں نے دیکھا، کہ وہ آدمی تقریباً......دوسو پونڈ وزن کا مالک تھا وہ اپنے ہاتھ یوں موڑے ہوئے تھا۔اب، میں نے اُسے بگولے میں دیکھا تھا، میں نے اُسے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا، اُسے روشنی کی صورت میں دیکھا تھا، لیکن اُسکی شبیہ پہلی بار سامنے آئی تھی۔ وہ میرے بہت ہی قریب، چلا آیا۔

(150) ٹھیک ہے، میرے ایماندار دوستو، میں- میں نے خیال کیا کہ میرا دل ابھی رُک جائیگا۔ میں......ذرا تصور کیجیے! ذرا خود کو اُس جگہ پر رکھ کر سوچئے، آپ بھی ایسا ہی محسوس کرئینگے۔شاید آپ مجھ سے بھی زیادہ سفر کر چکے ہوں، ہوسکتا ہے آپ مجھ سے بھی پرانے مسیحی ہوں، لیکن اِس سے آپ بھی اسطرح محسوس کرئینگے۔ کیونکہ وہ سینکڑوں بار میرے پاس آچکا تھا۔لیکن جب وہ یوں قریب آیا تو میں مفلوج ہو کر رہ گیا۔بعض اوقات اُس کی موجودگی مجھے......اتنا کمزور کردیتی ہے، کہ جب میں پلیٹ فارم سے اُترتا ہوں تو بے جان سا ہو جاتا ہوں۔ بہت دفعہ ایسا ہوا ہے کہ جب میں زیادہ دیر کھڑا رہتا ہوں، تو بہت تھک جاتا ہوں۔اور یہ کئی کئی گھنٹے مجھ پر چھایا رہتا ہے، حتیٰ کہ مجھے اِس کا علم بھی نہیں رہتا کے میں کہاں ہوں۔اور میں اِس کی وضاحت نہیں کرسکتا۔ بائبل کو پڑھ کر دیکھیں، اور یہ اِس کی وضاحت کرئیگی، کہ یہ کیا ہے۔کتابِ مُقدس یوں بیان کرتی ہے!

(151) میں وہاں بیٹھا اُسے دیکھ رہا تھا۔ میں- میں نے اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھا رکھا تھا۔ وہ بڑے خوشگوار انداز میں، میری طرف دیکھ رہا تھا۔لیکن اُس کی آواز بہت گہری تھی، اور اُس نے کہا، ''خوف نہ کر، مجھے قادرِ مطلق خدا کی حضوری سے بھیجا گیا ہے۔'' اور جب وہ بولا، اُس کی آواز، وہی آواز تھی جو مجھ سے دوسال کی عمر سے لیکر، مخاطب ہوتی آئی تھی۔ میں جان گیا کہ یہ وہی تھا۔اور میں نے دل میں سوچا، ''اب......''

(152) اور اِسے سُنیے ۔اب اُس گفتگو کو غور سے سُنیے ۔ جہاں تک ہوسکا، میں اِسے لفظ بہ لفظ دہراوں گا، 'اپنی یاددھانی کے مطابق، کیونکہ یہ مجھے پوری یاد ہے۔

(153) وہ......میں نے کہا......میں نے اُس کی طرف دیکھا۔اُس نے کہا، ''خوف نہ کر،'' اُس نے مطمین انداز میں کہا، ''میں قادرِ مطلق خدا کی حضوری سے بھیجا گیا ہوں، تاکہ تجھے بتاؤں کہ تیری

خاص پیدائش ......'' آپ میری پیدائش کے واقعہ سے آگاہ ہیں ۔جب میں پیدا ہوا تو یہی روشنی میرے اُوپر آکر ٹھہری تھی ۔پس اُس نے کہا،'' تیری خاص پیدائش اور نا قابلِ فہم زندگی اِس بات کی نشاندہی ہے کہ تو تمام دُنیا میں جائیگا اور بیماروں کیلیئے دُعا کریگا۔'' اور اُس نے مزید کہا ،خواہ اُن میں......'' اور اُس نے اسطرح کہا۔خدا مجھے جانتا ہے،کہ'' کینسر'' کا نام لیا تھا۔اور اُس نے کہا،'' کہ یہ کچھ بھی نہیں ہے......اگر لوگ تجھ پر یقین رکھیں گے،اور تیری دُعا کے دوران مخلص رہیں گے،تو تیری دُعاؤں کے سامنے کوئی چیز ٹھہر نہ سکے گی،حتیٰ کہ کینسر بھی نہیں ۔'' سمجھے،'' بشرطیکہ لوگ تیرا یقین رکھیں۔''

(154) اور میں نے دیکھا کہ وہ میرا دشمن نہیں تھا، بلکہ وہ میرا دوست تھا۔اور میں نہیں جانتا تھا کہ-کہ جب وہ میری طرف آرہا تھا کہ میں مرجاونگا یا میرے ساتھ کیا ہوگا۔اور میں نے کہا،'' بہتر ہے، جناب،'' میں نے کہا،'' میں......'' میں شفاء،اور دوسری نعمتوں کے بارے میں کیا جانتا تھا؟ میں نے کہا،'' بہتر ہے، جناب، میں ایک......میں- میں ایک غریب آدمی ہوں۔'' اور میں نے کہا،'' میں اپنے لوگوں کے درمیان رہتا ہوں۔میں- میں جن میں رہتا ہوں وہ لوگ بھی غریب ہیں۔اور میں غیر تعلیم یافتہ ہوں۔'' اور میں نے کہا،'' اور میں- میں- میں اِس قابل نہیں ہوسکوں گا، وہ لوگ- وہ لوگ میری بات سمجھ نہ سکیں گے۔'' میں نے کہا،'' وہ- وہ لوگ میری نہیں- وہ میری نہیں سُنیں گے۔''

(155) اُس نے کہا،'' جس طرح موسیٰ نبی کو اُسکی خدمت،'' کے لیے دو نشان دیے گئے تھے، اِسی طرح تیری خدمت کے ثبوت کے لیے، تجھے بھی دو- دو نشان دیے جائینگے۔'' اُس نے کہا،'' اُن میں سے ایک یہ ہوگا کہ جب کوئی شخص دُعا کروانے کے لیے تیرے سامنے آئے تو تو اپنے بائیں ہاتھ سے،اُس کا دایاں ہاتھ پکڑنا،'' اور کہا، ذرا خاموش رہنا،ایسا ہوگا......اگر تیرے بدن میں طبعی اثر مرتب ہو۔'' اور کہا،'' تو پھر تو اِس کے لیے دُعا کرنا۔اور جب وہ کیفیت تجھ پر سے غائب ہو جائے،تو سمجھ لینا کہ بیماری نے اُس شخص کو چھوڑ دیا ہے۔اگر ایسا نہ ہو،تو اُس آدمی کو برکت دیکر رخصت کر دینا۔''
'' ٹھیک ہے،'' میں نے کہا،'' جناب، مجھے ڈر ہے کہ لوگ مجھے قبول نہیں کریں گے۔''

(156) اُس نے کہا،'' اگلی بات یہ ہوگی، کہ اگر وہ اِس پر نہ سُنیں تو ،تو پھر اِس دوسری کو سُنیں گے۔'' اُس نے کہا،'' تب یوں ہوگا کہ تجھے اُن کے دلوں کے خفیہ بھید معلوم ہو جائینگے۔'' اُس نے کہا، '' تب وہ سُنیں گے۔''

(157) ''ٹھیک ہے،''میں نے کہا،''جناب، میں آج رات اِس لیےٹھہرا ہوا ہوں۔ کہ جو باتیں میری طرف آتی ہیں مذہبی لوگ کہتے ہیں یہ غلط ہیں۔''

(158) اُس نے کہا،''تجھے دُنیا میں اِس مقصد کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔''(دیکھیں،''نعمتیں اور بلاہٹ بےتبدیل ہے۔'') اُس نے کہا،''تجھے دُنیا میں اِس مقصد کے لیے پیدا کیا گیا تھا۔''

(159) اور میں نے کہا،''ٹھیک ہے، جناب،''میں نے کہا، چونکہ، مذہبی لوگوں نے مجھے بتایا ہے، کہ یہ بُری رُوح کی-کی طرف سے تھا۔''اور میں نے کہا،''وہ......اسلیئے آج رات میں یہاں دُعا میں ٹھہرا ہوں۔''

(160) اور یہاں وہ بات ہے جو اُس نے میرے ساتھ منسوب کی۔ اُس نے مجھے پہلی بار، خداوند یسُوع کی آمد کے ساتھ منسوب کیا۔ اور میں نے کہا......

(161) عزیزو، عجیب بات یہ ہے......ٹھیک ہے، میں ذرا تھوڑی دیر رُک کر، ذرا ماضی میں جاوں گا۔ جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ خوف زدہ کیا، وہ یہ ہے کہ جب بھی میں کسی نجومی کے سامنے جاتا ہوں، تو وہ پہچان لیتا ہے کہ کیا واقع ہوا تھا۔ اور یہ اسطرح ہوتا ہے......کہ یہ بات میری جان نکال لیتی ہے۔

(162) مثال کے طور پر، میں اور میرے کزن لڑکپن کے دنوں میں، ایک روز ایک-ایک تفریح میدان سے، گزر رہے تھے۔ وہاں کچھ خیمے لگے ہوئے تھے اور جن میں سے ایک کے اندر ایک نوجوان نجومی، خاتون بیٹھی تھی، وہ بہت اچھی دکھائی دیتی تھی، وہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ ہم تمام اُس کے پاس سے، گزرے تھے۔ اُس نے کہا،''سنو، تم ذرا میرے پاس آوٗ!''ہم تینوں لڑکے اُس کے پاس چلے گئے۔ اور اُس نے کہا،''تم جو کھلی سویٹر پہنے ہوئے ہو۔''یہ میں تھا۔

(163) میں نے کہا،''جی، مادام؟''میرا خیال تھا کہ شاید وہ مجھے کوک کی بوتل، یا کوئی اور چیز لینے کیلئے بھیجنا چاہتی ہے۔ وہ ایک-ایک نوجوان عورت تھی، جسکی عمر بیس سال سے کچھ زیادہ تھی، وہاں، بیٹھی ہوئی تھی۔ میں اُس کے قریب گیا، اور کہا،''جی، مادام، میں آپ کے لیے کیا کر سکتا ہوں؟''

(164) اور اُس نے کہا،''سنو، کیا تم جانتے ہو تمہارے پیچھے ایک-ایک روشنی چلتی ہے؟ تم ایک خاص نشان کے تحت پیدا ہوئے تھے۔''میں نے کہا،''کیا مطلب ہے آپ کا؟''

(165) اُس نے کہا،''ٹھیک، تم ایک نشان کے تحت پیدا ہوئے تھے۔''ایک روشنی تمہارے پیچھے

پیچھے چلتی ہے۔تم الٰہی بلاہٹ کے لیے پیدا ہوئے تھے۔'' میں نے کہا، اِے عورت، مجھ سے دُور ہو!''

(166) میں وہاں سے چلتا بنا، کیونکہ میری والدہ ہمیشہ کہا کرتی تھی کی یہ باتیں ابلیس کی طرف سے ہوتیں ہیں۔میری والدہ بالکل دُرست کہا کرتی تھی۔اِس طرح میں......اِس سے مجھے خوف ہوا۔

(167) اور جب میں کھیلوں کا نگران تھا، تب ایک دن میں بس پر سفر کررہا تھا۔میں بس میں سوار ہوا۔اور میں ہمیشہ خود کو روحوں کے نرغے میں محسوس کرتا تھا۔میں وہاں کھڑا تھا، اور میرے پیچھے ایک جہاز دان کھڑا تھا۔میں اِس بس کے ذریعے ہنری ویل کے جنگل کی طرف، دورے کے لیے جارہا تھا۔ مجھے کچھ عجیب سی کیفیت کا احساس ہوا۔ میں نے اِردگرد دیکھا، اور ایک-ایک قیمتی لباس والی، بہت بھاری بھرکم خاتون بیٹھی نظر آئی۔اُس نے کہا،'' آپ کے مزاج کیسے ہیں؟''

کہا، آپکے مزاج کیسے ہیں!''

(168) میں نے اِسے عام عورت سمجھا، آپ جانتے ہیں، جس نے مجھ سے گفتگو کرنا چاہی، اِس لیے میں نے ......اُس نے کہا،'' میں آپ سے تھوڑی سی گفتگو کرنا چاہوں گی۔'' میں نے کہا،'' جی، مادام؟'' اور میں نے اُسکی طرف رخ کیا۔اُس نے کہا،'' کیا آپ کو علم ہے کہ آپ کی پیدائش ایک نشان کے تحت ہوئی ہے؟''

(169) میں نے سوچا،'' یہ بھی اُن مضحکہ خیز عورتوں میں سے ایک ہے۔'' اِس لیے میں باہر کی طرف دیکھنے لگا۔میں نے کوئی اور لفظ ادا نہ کیا، صرف باہر......

(170) اُس نے کہا،'' کیا میں تھوڑی دیر آپ سے بات کرسکتی ہوں؟'' لیکن میں باہر......اُس نے کہا،'' ایسا رویہ اختیار نہ کریں۔''

(171) میں آگے دیکھ رہا تھا۔میں نے سوچا،'' یہ تہذیب والی بات نہیں۔'' اُس نے کہا، '' تھوڑی سی گفتگو آپ کے ساتھ کرنا چاہوں گی۔''

(172) میں نے نگاہ آگے رکھی، اور اور اُس کی طرف توجہ نہ دی۔براہ راست میں نے سوچا، '' مجھے یقین ہے کہ یہ بھی دوسروں کی طرح ہی کہے گی۔'' میں نے کچھ سوچ کر، رخ بدلا،'' اوہ، میرے خدا! میں لرز گیا، میں جان گیا۔'' کیونکہ، یہ سوچنا پسند ہی نہیں کرتا تھا۔میں نے رخ بدل لیا۔

(173) اُس نے کہا،'' شاید اچھا ہوگا کہ پہلے میں اپنے بارے میں وضاحت کروں۔'' اُس نے کہا،'' میں ایک ماہرِ فلکیات ہوں۔'' میں نے کہا،'' میرا بھی خیال تھا کے آپ کوئی ایسی ہی چیز ہیں۔''

(174) اُس نے کہا، ''میں اپنے بیٹے سے ملنے شکاگو جارہی ہوں جو وہاں بپٹسٹ خادم ہے۔''
میں نے کہا، ''جی، مادام۔''

(175) اُس نے کہا، ''کیا کسی نے آپ کو بتایا ہے کہ آپ کی پیدائش ایک نشان کے تحت ہوئی تھی۔''

(176) میں نے کہا، ''نہیں، مادام۔'' میں نے اُس سے جھوٹ بولا تھا، سمجھے، اور میں نے ایسا کہا......میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ اب کیا کہتی ہے۔اور اُس نے کہا......میں نے کہا ''نہیں، مادام۔'' اور اُس نے کہا، نہیں......کیا خادموں نے بھی آپ کو نہیں بتایا؟'' میں نے کہا، ''میرا خادموں کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''اوہ- ہو۔'' اور میں نے کہا......اُس-اُس نے مجھ سے کہا......میں نے کہا...... ''ٹھیک ہے......''

(177) اُس نے کہا، ''اگر میں آپ کو آپکی تاریخ پیدائش بالکل درست بتادوں، تو کیا آپ میرا یقین کریں گے؟'' میں نے کہا، ''نہیں، مادام۔'' اور اُس نے، ''ٹھیک ہے، میں بتاسکتی ہوں کہ آپ کب پیدا ہوئے تھے۔'' میں نے کہا، ''مجھے یقین نہیں ہے۔''

(178) اور اُس نے کہا، ''آپ 6 اپریل، 1909 صبح پانچ بجے پیدا ہوئے تھے۔''

(179) میں نے کہا، ''یہ سچ ہے۔'' میں نے کہا، ''آپ کو کیسے علم ہوا؟'' میں نے کہا، ''اِس جہاز دان کو بتائیے کہ یہ کب پیدا ہوا تھا۔'' اُس نے کہا ''میں ایسا نہیں کرسکتی۔'' اور میں نے کہا، ''کیوں؟ آپ کو یہ کیونکر معلوم نہیں ہوا؟''

(180) اُس نے کہا، ''دیکھیں، جناب۔'' اُس نے کہا، جب اُس نے بات چیت شروع کی تو یہ فلکیات سے متعلق تھی، اور اُس نے کہا، ''اتنے سو سال......'' اُس نے کہا، ''کیا آپ کو معلوم ہے کہ صبح کا ستارہ کب نمودار ہوا تھا، جس نے یسُوع مسیح تک لانے میں مجوسیوں کی رہنمائی کی؟''

(181) میں نے یہ بات دل ہی میں روک لی، آپ جانتے ہیں، میں نے کہا۔ ''ٹھیک ہے، مگر میں مذہب کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔''

(182) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، آپ نے مجوسیوں کے بارے میں سُنا ہے جو یسُوع کو دیکھنے آئے تھے۔'' میں نے کہا، ''جی ہاں۔'' اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، تو یہ مجوسی کیا تھے؟''
''اوہ،'' میں نے کہا، ''میں تو اتنا ہی جانتا ہوں، وہ مجوسی تھے۔''

(183) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، مجوسی کیا ہوتا ہے؟'' اُس نے کہا، ''وہی کچھ جو میں ہوں، یعنی ماہرِ فلکیات، 'اُنہیں ستاروں کی تحقیق کرنے والا' کہا جاتا ہے۔'' پھر اُس نے کہا، ''کیا آپ کو معلوم ہے، کہ زمین پر۔ پر کوئی کام کرنے سے پہلے، خدا آسمان پر اِس کا اعلان کرتا ہے، اور پھر اسے زمین پر کرتا ہے۔'' اور میں نے کہا، ''مجھے یہ معلوم نہیں ہے۔''

(184) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے...... '' اُس نے دو یا تین، دو...... تین سیاروں کے نام لیے، جیسے مریخ، مشتری، اور زہرہ۔ شاید یہ نام نہ ہوں، لیکن اُس نے کہا، ''وہ اپنے راستوں پر چلتے ہوئے اِکٹھے ہو جاتے ہیں اور بتاتے ......'' اُس نے کہا، ''تین مجوسی یسُوع سے ملنے کے لیے آئے تھے، اُن میں سے ایک حام کی نسل سے، دوسرا سم کی نسل سے، اور تیسرا یافت کی نسل سے تھا۔'' اور اُس نے کہا، ''جب وہ بیت الحم میں اِکٹھے ہوئے، تو تین ستارے جو اُن سے تعلق رکھتے تھے...... ہر ایک شخص جو زمین پر ہے۔'' اُس نے مزید کہا، ''اِن کا ستاروں کے ساتھ کوئی نہ کوئی تعلق ہوتا ہے۔'' اِس نے کہا، ''اُس جہاز دان سے پوچھ لیں جب چاند گزر جاتا ہے اور آسمان کا سیارہ گزر جاتا ہے، تو مدوجزر کی لہر اُس کے ساتھ نہیں جاتی اور واپس آ جاتی ہے۔'' میں نے کہا، ''یہ مجھے بھی معلوم ہے، اِس لیے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔''

(185) تب اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، آپ کی پیدائش بھی آسمان پر ستاروں کے ساتھ کچھ تعلق رکھتی تھی۔'' اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، لیکن یہ مجھے معلوم نہیں۔''

(186) اور اُس نے کہا، ''اب، تین مجوسی آئے تھے۔'' اور اُس نے کہا ''جب وہ تینوں ستارے، جب وہ...... تینوں ستارے جو مختلف سمتوں سے آ رہے تھے وہ بیت الحم میں اِکٹھے ہو گئے۔ مجوسیوں نے اُنہیں دیکھ کر پیروی کی، ایک مجوسی حام کی نسل سے، دوسرا سم کی نسل سے، اور تیسرا یافت کی نسل سے تھا، جو تینوں نوح کے بیٹے تھے۔'' اور اُس نے کہا، ''اُنہوں نے آ کر خداوند یسُوع کو سجدہ کیا۔'' اور اُس نے کہا، ''وہاں سے جانے سے پہلے۔'' اُس نے پھر کہا، ''اُنہوں نے اپنے نذرانے اُس کے آگے پیش کیے۔''

(187) اور اُس نے کہا، ''یسُوع مسیح نے اپنی خدمت کے دوران کہا تھا کہ جب انجیل کی منادی تمام دُنیا (حام، سم، اور یافت کے لوگوں میں)، ہو چکے گی تو پھر وہ واپس آئیگا۔'' اور اُس نے کہا، ''اب، جب یہ آسمانی، سیارے گردش کرتے جا رہے تھے......'' اُس نے پھر کہا، ''تو وہ ایک دوسرے

سے جُدا ہو گئے۔ اب تک وہ دوبارہ زمین پر اِکٹھے ہوتے ہوئے نہیں، دیکھے گئے۔ لیکن،'' کہا، ''لیکن ہر اتنے سو سالوں کے بعد، وہ ایک جگہ اِکٹھے ہوتے ہیں۔'' اگر وہاں کوئی ماہرِ فلکیات ہوتا، تو اِس کی بات کو سمجھ سکتا۔ لیکن میں نہ سمجھ سکا۔ جو اُس نے بتایا تھا...... اُس نے کہا، ''وہ اسطرح باہم اِکٹھے ہو جاتے ہیں۔'' اُس نے یہ بھی کہا، ''نسلِ انسانی کو جو سب سے بڑا یادگار تحفہ ملا، اُس وقت ملا جب خدا نے اپنا بیٹا دیا۔ جب یہ سیارے آپس میں دوبارہ ملتے ہیں، کیوں،'' اُس نے پھر کہا، ''تو خدا ایک اور تحفہ دُنیا کو دیتا ہے۔'' اُس نے کہا، ''آپ کی پیدائش بھی ستاروں کے اِکٹھے ہونے کے وقت پر ہوئی تھی۔'' اور اُس نے کہا، ''اور میں نے اِس سبب کی بنا پر معلوم کر لیا ہے۔''

(188) ٹھیک ہے، تب میں نے کہا، ''خاتون، پہلی بات، تو یہ ہے کہ میں ایسی باتوں کا یقین نہیں کرتا۔ میں مذہبی آدمی نہیں ہوں، اور نہ ہی اِس سلسلے میں مزید کچھ سننا چاہتا ہوں!'' اور میں آگے بڑھ گیا۔ اِس لیے میں نے اُس کا سلسلہ منقطع کر دیا۔ تب میں باہر نکل آیا۔

(189) اور جب بھی میں کسی...... نجومی یا ماہرِ فلکیات کے پاس سے گزرتا ہوں، تو ایسا ہی ہوتا ہے۔ میں نے دل میں سوچا۔ ''یہ شیاطین اسطرح کیوں کرتے ہیں۔''

(190) جبکہ مبلغ حضرات، کہتے ہیں، ''یہ شیطان ہے! یہ شیطان ہے!'' وہ میرے متعلق یہی یقین کرتے ہیں۔

(191) اور تب اُس رات جب میں وہاں...... جب فرشتے نے یہی حوالہ دیا، تو میں نے اُس سے پوچھا، میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔ مگر ایسا کیوں ہے کہ یہ تمام اور، بدرُوح گرفتہ لوگ، ہمیشہ مجھے یہی بات بتاتے ہیں؛ اور مذہبی، جو میرے بھائی ہیں، وہ کہتے ہیں یہ بُری رُوح کی طرف سے ہے؟''

(192) اب غور سے سنیے، کہ اُس نے جو کہ اس تصویر میں معلق نظر آتا ہے کیا کہا۔ اُس نے کہا، ''جیسا اُس وقت ہوا، ویسا ہی اب ہے۔'' اور اُس نے حوالہ دینا شروع کیا، کہ، ''ہمارے خداوند یسُوع کی خدمت کا جب آغاز ہوا، تو خادموں نے کہا، 'کہ یہ بعل زبوب، یعنی شیطان ہے'؛ لیکن بدرُوحیں کہتی تھیں، 'کہ وہ خدا کا بیٹا تھا، اسرائیل کا قدوس ہے۔' بدرُوحیں...... پولوس اور برنباس کو دیکھو جب وہ وہاں منادی کر رہے تھے۔ خادموں نے کہا، 'اُن آدمیوں نے دُنیا کا تہہ و بالا کر دیا ہے۔ یہ بُرے آدمی ہیں، یہ — یہ شیطان ہیں۔' لیکن غیب دان والی لڑکی نے بازار میں، پہچان لیا کہ پولوس اور برنباس خدا کے بندے ہیں، اور اُس نے کہا، 'یہ خدا تعالیٰ کے بندے ہیں جو تمہیں نجات کی راہ دکھاتے

ہیں۔" "کیا یہ سچ ہے؟" "لیکن سفلی علوم والے اور پیش گوئی کرنے والے، اور بدرُوح گرفتہ لوگ۔"

(193) لیکن ہم اِس نظریہ علمِ الٰہیات میں اتنے اُتر چکے ہیں کہ ہمیں رُوح اُلقدس کے متعلق کچھ پتہ ہی نہیں چلتا۔ اُمید کرتا ہوں کہ اِس بات کے بعد بھی آپ مجھ سے محبت کریں گے۔ لیکن بات یہی ہے۔ میرا اشارہ پنتی کاسٹلوں کی طرف، بھی ہے! یہ سچ ہے۔ صرف للکارنے اور ناچنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ رُوح کے متعلق کچھ جانتے ہیں۔

(194) یہ ذاتی، اور روبرو تعلق ہے، جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ خدا اِسی طرح کی کلیسیاء کھڑی کرنے کو جا رہا ہے، یہ سچ ہے، کہ جب وہ رُوح میں، اتحاد اور قوت میں مل کر ایک ہو جائیں۔

(195) اور فرشتے نے اِس کا حوالہ دیا۔ اُس نے مجھے بتایا کہ خادموں نے اِسے کیونکر غلط سمجھا، اور اُس نے مجھے یقین دلایا کہ خدمت کو خادموں نے غلط طور پر سمجھا ہے۔ اور جب اُس نے مجھے اِس کے متعلق سب کچھ بتایا اور یہ کہ یسُوع کس طرح......

(196) میں نے کہا، "ٹھیک کہا ہے، اور یہ واقعات جو مجھ پر گزرتے ہیں، اِنکے متعلق کیا ہے؟"

(197) اور، آپ دیکھیں، اُس نے کہا، "یہ بڑھتے اور بڑے سے بڑے ہوتے جائیں گے۔" اور اُس نے مجھے حوالہ دیکر بتایا، کہ یسُوع کس طرح اِسے کرتا تھا؛ جب وہ آیا تو اُس کے پاس کیسی قدرت تھی جس سے وہ باتیں معلوم کر لیتا تھا اور کنویں پر عورت کو بتا دیا، اُس نے شافی ہونے کا دعویٰ نہ کیا، بلکہ کہا جس طرح باپ مجھے دکھاتا ہے میں اُسی طرح کرتا ہوں۔ میں نے کہا، "ٹھیک ہے، لیکن وہ کس قسمِ کی رُوح تھی؟" اُس نے کہا، یہ رُوح اُلقدس تھا۔"

(198) تب میرے اندر کچھ واقع ہوا، وہ یہ کہ میں نے محسوس کیا کہ جس چیز سے میں نے منہ موڑا ہے اُسی کے لیے تو خدا نے مجھے بھیجا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ گزشتہ زمانہ میں جس طرح فریسیوں نے کیا تھا، اسطرح موجودہ لوگوں نے میرے لیے کلام کی غلط تعبیر کی ہے۔ تب سے لیکر، جو رُوح اُلقدس کہتا، میں نے خود اُسکی تعبیر شروع کردی۔ میں نے فرشتے سے کہا، "میں جاؤنگا۔" فرشتے نے کہا، "میں تیرے ساتھ ہوں گا۔"

(199) اور فرشتہ پھر اُس روشنی میں داخل ہو گیا جو چکر پر چکر، اور چکر پر چکر کھا رہی تھی، اِسکے پاؤں روشنی کے اندر اُوپر گئے، اور وہ اُس کمرے سے غائب ہو گیا۔ میں ایک نیا شخص بن کر گھر گیا۔

(200) جب میں گرجے میں گیا تو لوگوں کو اِس کے متعلق بتایا۔ یہ......اتوار کی رات تھی۔

(201) اور بدھ کی رات لوگ مائیو کی ایک نرس کو لائے، جو کینسر کے باعث مر رہی تھی، اُسکا سارا بدن سیاہ پڑ چکا تھا۔ جب میں اُس کے قریب گیا، تو مجھے ایک رویا نظر آئی، میں نے اُسکو پھر نرس کا کام کرتے ہوئے دیکھا۔ لوئیس ویل میں اِس کا نام، ''کئی برسوں سے مُردہ'' لوگوں کی فہرست میں تھا۔ وہ آج کل جیفرسن ویل میں ہے، اور کئی برسوں سے، نرس کا کام کر رہی ہے۔ کیونکہ، جب میں نے اُس پر نگاہ کی، تو مجھے وہ رویا نظر آئی۔ میں اُس طرف مڑا، مجھے معلوم بھی نہ تھا کہ میں کیا کر رہا تھا، وہاں کھڑے ہوئے، جب وہ اِس پہلے کیس کو لائے اور عورت کو لٹا دیا تو میں لرز گیا۔ وہ وہاں پڑی تھی، جبکہ نرسیں وغیرہ اُس کے اِردگرد کھڑی تھیں، اُسکا چہرہ بالکل اندر دھنس گیا تھا، اور آنکھیں دھنس گئی تھیں۔

(202) اُس کا نام مارجی مورگن ہے۔ آپ اِسے خط لکھنا چاہیں، تو اُس کا پتہ 411 نابلوچ ایونیو، جیفرسن ویل، انڈیانا ہے۔ آپ کلارک کاونٹی ہسپتال، جیفرسن ویل، انڈیانا کے پتے پر لکھ سکتے ہیں۔ وہ آپ کو اپنی۔ اپنی گواہی بتائے گی۔

(203) میں نے نیچے نگاہ ڈالی۔ یہ میرے لیے پہلا کیس تھا، میں اُسے دیکھنے گیا، تو رویا ظاہر ہوئی۔ میں نے اُس عورت کو مضبوطی، اور صحت میں، دوبارہ نرسنگ کا کام کرتے اور چلتے پھرتے دیکھا۔ میں نے کہا، ''خداوند یوں فرماتا ہے، 'کہ آپ نہیں مریں گی بلکہ زندہ رہیں گی!' ''

(204) اُس کا شوہر، دُنیاوی طور پر اعلیٰ مرتبہ پر تھا، وہ میری طرف دیکھ رہا تھا۔ میں نے کہا، ''جناب، آپ خوف نہ کریں! آپ کی اہلیہ زندہ رہے گی!''

(205) وہ مجھے باہر بلا کر لے گیا، اور کہا...... دو تین ڈاکٹروں کو بلا کر، کہا، ''کیا آپ اِن کو جانتے ہیں؟'' میں نے کہا، ''جی ہاں۔''

(206) ''کیوں؟'' میں نے بلایا اُس نے کہا، 'میں اِن کے ساتھ گولف کھیلتا ہوں۔ اُس نے پھر کہا، میری بیوی کی انتڑیوں پر کینسر لپٹ چکا ہے، حتیٰ کہ انیما سے بھی اُنہیں دھویا نہیں جا سکتا۔' ''

(207) میں نے کہا، ''مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ اِسے کیا ہوا ہے! یہاں ایک چیز اُتری ہے، میں نے رویا دیکھی ہے! اور جس شخص نے مجھے بتایا تھا، اُس نے کہا تھا کہ، جو کچھ میں دیکھوں، بیان کر دوں اور ویسا ہی ہوگا۔ اور اُس نے مجھے کہا تھا اور میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(208) خدا کی تمجید ہو! اِس کے چند دنوں بعد وہ چلنے پھرنے، اور دھلائی کا کام کرنا شروع ہو گئی۔ اب وہ پوری طرح صحت مند ہے، اور اُس کا وزن ایک سو پینسٹھ پونڈ ہے۔

(209) جب میں نے اِسے قبول کرلیا، تو وہ غائب ہوگئی۔ تب رابرٹ ڈاہرٹی نے مجھے فون کیا۔ اور یہ خبر، ٹیکساس سے ہوکر، پوری دنیا میں پھیل گئی۔

(210) اور ایک رات، تقریباً چار پانچ مرتبہ ایسا ہوا...... میں سمجھ نہ سکا کیونکہ میں غیر زبانیں بول رہا تھا۔ میں رُوح اُلقدس کے بپتسمہ پر ایمان رکھتا ہوں، میرا ایمان تھا کہ لوگ غیر زبانیں بول سکتے ہیں۔ اور ایک رات جب میں ......سان انٹونیو، ٹیکساس، کے ایک بڑے گرجے میں، چلا آرہا تھا، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا جس نے کسی بندوق کے فائر، بلکہ مشین گن، کی گولیوں کی طرح دھڑا دھڑ غیر زبانیں بولنی شروع کیں۔ پیچھے، بہت پیچھے، ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا، ''خداوند یوں فرماتا ہے! کہ جو شخص پلیٹ فارم کی طرف جا رہا ہے وہ ایک خدمت کے ساتھ جا رہا ہے جو اِسے قادرِ مطلق خدا کی طرف سے عنائت کی گئی ہے۔ اور جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والا یسُوع مسیح کی پہلی آمد کی پیشروی کے لیے بھیجا گیا تھا، اُسی طرح اِس کا پیغام خداوند یسُوع مسیح کی دوسری آمد کی راہ تیار کریگا۔''

(211) میں اپنے پاؤں تک جھک گیا۔ میں نے اُوپر دیکھا، اور میں نے کہا، ''کیا آپ اُس آدمی کو جانتے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' میں نے کہا، ''کیا آپ اِسے جانتے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' میں نے کہا، ''کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' میں نے کہا، ''آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟''

(212) اُس نے کہا، ''میں نے یہ اطلاع اخبار میں پڑھی تھی۔'' اور اکثر...... یہ عبادت کی پہلی رات ہی تھی۔ میں نے اُس طرف دیکھ کر کہا، ''آپ یہاں کس طرح آئے ہیں؟''

(213) اُس نے کہا، ''کچھ لوگوں نے مجھے بتایا تھا کہ آپ جو اِلٰہی شفاء کا کام کرتے ہیں، ' یہاں آنے والے ہیں اِس لیے میں یہاں چلا آیا ہوں۔'' میں نے کہا، ''کیا آپ سب ایک دوسرے کو جانتے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''نہیں جناب۔''

(214) اوہ، میرے خدایا! وہاں میں نے رُوح اُلقدس کی بڑی قدرت کو دیکھا...... کبھی جس چیز کے میں غلط ہونے کے بارے میں سوچتا تھا، اور میں جانتا تھا کہ میں ...... خدا کا یہی فرشتہ اُن لوگوں کے ساتھ تعلق رکھتا تھا۔ جن میں یہ باتیں پائی جاتی ہیں۔ اگرچہ اُن کے درمیان دھوکہ اور بہت سی ملاوٹ اور بہت سے بُڑبُڑانے والے موجود تھے، لیکن وہاں ایک حقیقی مضمون بھی موجود تھا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] ...... مسیح۔ اور میں نے دیکھ لیا تھا کہ یہ۔ یہ سچ تھا۔

(215) اوہ، بہت سال گزر گئے ہیں، اور لوگ عبادات میں رویائیں وغیرہ، دیکھتے آرہے ہیں۔

(216) ایک دفعہ ارکنساس کے آڈیٹوریم میں، عبادت ہو رہی تھی، اور جب میں وہاں کھڑا تھا، تو ایک فوٹوگرافر نے تصویر لیتے ہوئے اُسے پکڑ لیا۔ میں اُس وقت، اُس کی وضاحت کر رہا تھا۔ جو لوگ بیٹھے سُن رہے تھے، وہ جانتے ہیں، اُن میں میتھوڈست، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور دیگر لوگ موجود تھے۔ اور میں نے دروازے سے، اُس کو ظاہر ہوتے ہوئے دیکھا، جو گردش کرتا، اندر کی طرف، آرہا تھا، ''جوشو، شو کر رہا تھا!''

(217) میں نے کہا، ''اب میں کچھ اور نہ بولوں گا، کیونکہ یہ خود آ گیا ہے۔'' وہ گردش کرتا اُوپر آ گیا، لوگ چیخنے چلانے لگے۔ یہ اُس جگہ آیا جہاں میں کھڑا تھا اور میرے سر کے اُوپر گردش کرنے لگا۔

(218) جب یہ مجھ پر ٹھہر گیا، تو ایک خادم دوڑتا ہوا آیا اور کہا، ''سنو، میں اُسے دیکھتا ہوں!'' اور اُس نے اُسے پوری طرح ۔طرح اندھا کر دیا، اور وہ لڑکھڑا کر پیچھے گر گیا۔ آپ اُسکی تصویر کتاب میں دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کس طرح لڑکھڑا کر گرا تھا اور اُس کا سر نیچے ہو گیا تھا۔ آپ اُسکی تصویر دیکھ سکتے ہیں۔

(219) اور اُس نے ثبوت پیش کر دیا تھا۔ اُس وقت اخبار کے فوٹوگرافر نے فوراً تصویر لے لی۔ لیکن خداوند تیار نہیں تھا۔

(220) اور ایک رات، ٹیکساس ریاست کے شہر ہوسٹن میں، اوہ، جب، لاکھوں لوگوں کا اجتماع تھا......ہم وہاں آٹھ سو......آٹھ ہزار لوگ، صرف سام ہوسٹن کولیزیم کے صرف موسیقی ہال میں موجود تھے، وہاں بھی اسکا نظارہ دکھائی دیا۔

(221) اور ایک رات مباحثے کے دوران، ایک بپٹسٹ خادم نے مجھے کہہ دیا کہ ''تم کوئی چیز نہیں ہو بلکہ ایک گھٹیا ریاکار، اور مذہبی فریب کار ہو، تمہیں شہر سے نکال دینا چاہیئے'' اور یہ کام میں خود کرونگا۔

(222) بھائی باس ورتھ نے کہا، ''بھائی برینہم، کیا آپ چاہیں گے کہ اِس طرح کی بات واقع ہو؟ کیا آپ خدا کے رُوح کو بلائیں گے!''

(223) میں نے کہا، ''نہیں، جناب، میں جھگڑے پر یقین نہیں رکھتا۔ انجیل جھگڑے کے لیے نہیں، بلکہ زندہ رہنے کے لیے بنائی گئی ہے۔'' اور پھر میں نے کہا، ''ہم اِس شخص کو جیسے بھی قائل کریں

یہ شخص ایسا ہی رہیگا، اِسے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔" میں نے کہا، "اِسے......اس کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جب خدا اُسکے دل کے ساتھ کلام نہیں کرسکتا، تو میں کیسے کرسکتا ہوں؟"

(224) اگلے روز اُس نے باہر آ کر، کہا، "اِس سے نظر آتا ہے کہ یہ کیا ارادہ رکھتے ہیں،" تو اریخ ہوسٹن۔ اُس نے کہا، "نظر آرہا ہے کہ یہ لوگ اب کیا ارادہ رکھتے ہیں، جس چیز کی وہ تبلیغ کررہے ہیں اِسے جاری رکھنے سے خوف زدہ ہیں۔"

(225) بزرگ بھائی باس ورتھ، جو ستر سال سے زیادہ عمر کے ہیں، بڑے پیارے بزرگ بھائی ہیں، میرے پاس آئے اور اپنا بازو مجھ پر رکھ کر، کہنے لگے، "بھائی برنہم" بھائی باس ورتھ نے کہا، "کیا اب آپکا ارادہ ہے کہ اِسے جاری نہ رکھا جائے؟"

(226) میں نے کہا، "نہیں، بھائی باس ورتھ۔ نہیں، جناب۔ میں اِسے جاری نہیں رکھونگا۔" میں نے کہا، "اِس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔" میں نے کہا، "جب ہم پلیٹ فارم سے اُترتے ہیں اِس سے محض جھگڑا پیدا ہوتا ہے۔" میں نے کہا، "اب میں ایک میٹنگ لوں گا، اور میں نہیں چاہتا کہ یہاں چیر پھاڑ کا کام ہو۔" میں نے کہا، "اِسے اِس کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے۔" میں نے کہا، بات صرف اتنی ہے، کہ وہ ٹھنٹھناتا پیتل ہے۔" میں نے کہا، "ہم نے اِن کے ساتھ بات کرنے کی پہلے بھی کوشش کی ہے، لیکن اِن کے ساتھ بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔" میں نے کہا، "وہ اپنی بات پر، یوں ہی قائم رہیں گے۔" میں نے کہا، "اگر وہ ایک مرتبہ سچائی کو قبول کرلیں اور پھر اِسے قبول نہ کریں، تو بائبل کہتی ہے کہ وہ سرحدی لکیر کو پار کر چکے ہوتے ہیں اور اُنہیں نہ اِس جہان میں معاف کیا جائے گا اور نہ آنے والے جہان میں۔ وہ اِسے 'شیطان' کا کام کہیں گے، اور اِسے برداشت نہ کریں گے۔ وہ ایک مذہبی رُوح کے قبضہ میں ہیں جو ابلیس کی طرف سے ہے۔"

(227) کتنے لوگ اُس سچائی کو جانتے ہیں، کہ شیطان کی رُوح مذہبی ہے؟ جی، جناب، وہ انتہائی بنیاد پرست ہیں۔ اور اسطرح، اگرچہ، "بنیاد پرست،" کہنا اچھا نہیں لگتا لیکن یہ بالکل سچ ہے۔ "وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے لیکن اُس کے اثر کو قبول نہیں کرینگے۔" یہ سچ ہے۔ نشانوں اور عجیب کاموں کو، ہمیشہ خدا ظاہر کرتا ہے۔ اور خدا نے کہا تھا آخری دنوں میں اسطرح سے ہوگا۔ اور غور کریں!

(228) بزرگ بھائی باس ورتھ، میرے......وہ میرے ساتھ جارہے تھے، اور وہ بہت تھکے ہوئے تھے۔ کیونکہ وہ جاپان سے واپس آئے تھے۔ اور اُنہیں وہاں جانا تھا۔ وہ میرے ساتھ لباک

جارہے تھے۔اوراُنہیں......تھوڑی سی،نزلے کی تکلیف تھی،اسلیئے وہ،اوراُنکی اہلیہ اِس میں نہ آسکے۔ اوراسطرح وہ......

(229) وہ غالبًا یہ خیال کرتے تھے کہ وہ کالب کی طرح ہیں۔اُنہوں نے کھڑے ہوکر، کہا، ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم،'' آپ جانتے ہیں، کہ وہ بہت عظیم انسان ہیں،اُس نے کہا،''اگر آپ نہیں کرنا چاہتے،''اور کہا،''تو پھر مجھے کرنے دیں۔''

(230) میں نے کہا،''ارے بھائی باس ورتھ، میں- میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ جھگڑا کریں۔آپ جھگڑا کریں۔''اُس نے کہا،''جھگڑے کا لفظ بھی نہیں ہوگا۔''

(231) اب،اِس سے پہلے کہ میں اِسے بند کردوں،غور سے سُن لیجیے۔وہ وہاں چلے گئے۔میں نے کہا،''اگر آپ جھگڑا نہیں کریں گے،تو ٹھیک ہے۔''اُنہوں نے کہا، میں وعدہ کرتا ہوں کہ جھگڑا نہیں کرونگا۔''

(232) اُس رات سماعت خانہ میں تقریباً تیس ہزار لوگ تھے۔بھائی وڈ بھی،وہاں موجود تھے، اُس وقت وہاں،اُس سماعت خانہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔اور میں......

(233) میرے لڑکے نے کہا،یا......میری بیوی نے کہا،''کیا آپ اُس عبادت میں نہیں جارہے؟''

(234) میں نے کہا،''نہیں۔میں لڑائی جھگڑا سننے نہیں جاونگا نہیں، جناب۔میں یہ سب سننے کیلیئے وہاں نہیں جاسکتا۔''جب عین وقت ہوگیا،توکسی چیز نے کہا،''تو وہاں چلا جا۔''

(235) میں نے ایک ٹیکسی لی،اوراپنے بھائی،اور بیوی اور بچوں،کے ساتھ وہاں پہنچ گیا۔میں اُوپر چڑھا،اور بہت بلندی پرتیسویں بالکونی پر، بیٹھ گیا۔

(236) بزرگ بھائی باس ورتھ کسی ماہر سفارت کار کی طرح چلتے ہوے سامنے آئے،آپ جانتے ہیں۔اُنہوں نے کچھ تحریر کرر کھا تھا......اُنہوں نے بائبل میں سے چھ سو وعدے تحریر کرر کھے تھے۔اُنہوں نے کہا،''اب،ڈاکٹر بیسٹ،آیئے اور اِن وعدوں میں سے کسی ایک کو بائبل میں سے غلط ثابت کر کے دکھایئے۔یہ تمام وعدے بائبل کے اندر موجود ہیں، جو اِس شہادت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح اِن دنوں میں بیماروں کوشفا دے گا۔اگر آپ اِن وعدوں میں سے کسی ایک کی بھی، بائبل میں سے،تردید ثابت کردیں،تو میں بیٹھ جاوں گا،اور آپ کے ساتھ مصافحہ کر کے، کہوں

گا، کہ آپ سچے ہیں۔‘‘‘

(237) اُس نے کہا، ’’جب میں وہاں آونگا تو اِس پر بات کرونگا!‘‘ وہ آخر چاہتا تھا کہ بھائی باس ورتھ کو مطلق لاجواب کردے، سمجھے۔

(238) پس بھائی باس ورتھ نے کہا، ’’ٹھیک ہے، بھائی بیسٹ، میں آپ سے ایک سوال پوچھونگا، اور اگر آپ مجھے ’ہاں‘ یا ’نہیں میں جواب دینگے‘‘‘ بھائی باس ورتھ نے کہا، ’’تو پھر ہم ابھی مناظرہ طے کرلیں گے۔‘‘ اور اُس نے کہا- بیسٹ نے کہا، ’’میں اِس پر بات چیت کرونگا!‘‘ اُنہوں نے نگران خادم سے سوال پوچھنے کی اجازت چاہی۔ تو اُس نے کہا، ’’ہاں آپ پوچھ سکتے ہیں۔‘‘

(239) بھائی باس ورتھ نے کہا، ’’بھائی بیسٹ، کیا یہواہ کے نجات سے متعلقہ نام یسُوع پر پورے اُترتے ہیں؟ ’ہاں‘ یا ’نہیں‘؟‘‘

(240) بات طے ہو چکی تھی۔ اتنا کام تھا۔ میں آپ کو بتاتا ہوں، کہ میں نے کوئی چیز اپنی رگوں میں سرایت کرتی محسوس کی۔ یہ تو میں نے خود بھی، کبھی سوچا نہیں تھا، سمجھے۔ اور میں نے دل میں سوچا، ’’اوہ، میرے خدایا، وہ اِس کا جواب دے نہیں سکتا! وہ جکڑ گیا ہے۔‘‘ بھائی باس ورتھ نے کہا، ’’اچھا، ڈاکٹر بیسٹ، میں- میں خبردار ہو رہا ہوں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’کہ میں اِس کا جواب دونگا!‘‘

(241) بھائی باس ورتھ نے کہا، ’’میں خبردار ہو رہا ہوں کہ آپ میرے سب سے کمزور سوال کا بھی جواب نہیں دے سکتے۔‘‘ وہ کسی کھیرے کی طرح سرد تھا، وہ جانتا تھا کہ کہاں کھڑا تھا۔ کلام کے اِس نوشتے نے اِسے بٹھا ہی دیا تھا۔ اُس نے کہا، آپ اپنے تیس منٹ پورے کرلیں، میں اِس کے بعد جواب دونگا!‘‘

(242) اور بھائی باس ورتھ نے کلام کے اِس حوالہ سے اُس شخص کو ایسے نکتے پر پھنسا دیا تھا کہ اُس کا چہرہ اتنا سرخ ہو گیا تھا جس سے شاید ماچس کی تیلی ٹکرا کر، جلائی جا سکتی تھی۔

(243) وہ غصے، کے ساتھ اُٹھا، تمام کاغذات زمین پر پھینک دیئے، اور کیمبل لائٹ فرقے کا واعظ کرنے لگا۔ میں بپٹسٹ رہا تھا، اِس لیے میں جانتا تھا کہ وہ کیا ایمان رکھتے ہیں۔ وہ کبھی نہیں ......وہ مُردوں سے جی اُٹھنے پر پیغام دے رہا تھا، ’’’جب فانی غیر فانی کو پہن لے گا، ’تب ہمیں الٰہی شفاء ملی گی۔‘‘ اوہ، میرے خدایا! جب ہم غیر فانی ہو جائیں گے تو پھر ہمیں کیا کسی شفاء کی ضرورت ہوگی (’’جب یہ فانی بدن غیر فانی کو پہن لیگا،‘‘ تو یہ مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہوگا)؟ حتیٰ کہ اُس نے یسُوع

کے اُس معجزہ پر بھی شک کا اظہار کیا جس میں لعزر کو زندہ کیا گیا تھا، اُس نے کہا، ''لعزر پھر مر گیا تھا، اِس لیے یہ ایک عارضی کام تھا۔'' سمجھے؟

(244) اور جب وہ بولے جا رہا تھا، تو اُس نے کہا، ''الٰہی شفاء دینے والے کو میرے سامنے لاؤ اور وہ مجھے معجزہ کر کے دکھائے!''

(245) اِس سے اِن کے درمیان بدمزاجی پیدا ہو گئی، بھائی باس ورتھ نے کہا، ''مجھے آپ پر حیرت ہے، بھائی بیسٹ، کہ آپ نے میرے ایک سوال کا بھی جواب نہیں دیا۔''

(246) اِس پر صحیح دیوانہ ہو گیا، اور کہا، ''الٰہی شفاء کو میرے سامنے لاؤ اور میں اِسے معجزہ کرتے دیکھوں گا!'' بھائی باس ورتھ نے کہا، ''بھائی بیسٹ، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ لوگ نجات پاتے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''بالکل رکھتا ہوں!'' بھائی باس ورتھ نے کہا، ''کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کو الٰہی نجات دہندہ کہا جائے؟'' اُس نے کہا، ''یقیناً نہیں!''

(247) ''کبھی نہیں ...... اِس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ رُوحوں کی منادی کرنے سے لٰہی نجات دہندہ نہیں بن سکتے۔'' اُس نے کہا، اچھا یقیناً ایسا نہیں بن سکتا!''

(248) بھائی باس ورتھ نے کہا، ''اور جب بھائی برینہم جسم کے لیے الٰہی شفاء کی منادی کرتے ہیں تو اِس سے وہ الٰہی شافی نہیں بن جاتے ہیں۔ الٰہی شفاء اِسے شافی نہیں بناتی، بلکہ وہ لوگوں کو یسُوع مسیح کے پاس لاتے ہیں۔''

(249) اُس نے کہا، ''اِسے سامنے لائیے، اور وہ میرے سامنے معجزہ کرے! میں آج سے لیکر ایک سال تک، اُن لوگوں کا مشاہدہ کرونگا اور پھر آپ کو بتاؤنگا، کہ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں یا نہیں۔''

(250) بھائی باس ورتھ نے کہا، ''بھائی بیسٹ، یہ کلوری کی طرح کا دوسرا واقعہ معلوم ہوتا ہے، 'اب صلیب سے نیچے اُتر آئے تو ہم پھر ایمان لائیں گے۔''' سمجھے؟

(251) اِسطرح، اوہ، وہ آدمی آپے سے باہر ہو گیا۔ اُس نے کہا، ''میں اِسے معجزہ کرتے دیکھوں گا! میں اِسے معجزہ کرتے دیکھونگا!'' نگران خادموں نے اِسے بٹھا دیا۔ وہاں ایک پنتی کاسٹل خادم بھی کھڑا تھا، اور جب وہ شخص پلیٹ فارم پر چلا جا رہا تھا تو وہ آخر تک اُسے پچکارتا رہا۔ اِس طرح اُنہوں نے اُسے روک دیا۔ (پس بھائی باس ورتھ نے کہا، ''سنیے، سنیے! نہیں نہیں۔'') پس نگرانوں نے اُسے بٹھا دیا۔

(252) ریمنڈ رچی نے اُٹھ کر، کہا، ''کیا یہ جنوبی بپٹسٹ گروپ کی یہ خصلت ہے؟'' اُس نے کہا، ''اِے بپٹسٹ خادمو، کیا جنوبی بپٹسٹ کنونشن نے اِس شخص کو یہاں بھیجا تھا یا یہ خود اپنی مرضی سے آیا تھا؟'' اُنہوں نے جواب نہ دیا۔ اُس نے کہا، ''میں آپ سے پوچھ رہا ہوں!'' وہ اُن میں سے، ہر ایک کو جانتا تھا۔

(253) اُنہوں نے کہا، ''وہ اپنی مرضی سے آیا ہے۔'' مجھے بھی معلوم تھا کہ بپٹسٹ بھی، الٰہی شفاء کو مانتے ہیں۔ پس اُس نے کہا، ''وہ اپنی مرضی سے آیا تھا۔''

(254) پس اُس وقت یہ سب طے ہوا تھا۔ پھر بھائی باس ورتھ نے کہا، ''میں جانتا ہوں کہ بھائی برنہم عبادت میں موجود ہیں، اگر وہ یہاں آ کر سامعین کو رخصت کرنا چاہیں، تو بہت اچھا ہوگا۔'' ہوارڈ نے کہا، ''آپ آرام سے بیٹھے رہیں!'' میں نے کہا، ''میں آرام سے بیٹھا ہوں۔''

(255) اور تب کوئی چیز آئی، اور گردش کرنے لگی، اور میں جان گیا کہ یہ خداوند کا فرشتہ تھا، اُس نے کہا، ''اُٹھ جا!''

(256) تقریباً پانچ سو افراد ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے، قطار بنا کر، پلیٹ فارم تک آ گئے۔

(257) میں نے کہا، ''اِے عزیزو، میں شافی نہیں ہوں۔ بلکہ آپ کا بھائی ہوں۔'' میں نے کہا، ''بھائی بیسٹ، کوئی نہیں......'' یا، ''بھائی بیسٹ،'' میں نے کہا، ''میں آپ کے حق میں کوئی گستاخی نہیں کرنا چاہتا، آپ میرے بھائی ہیں، اِس کے علاوہ کچھ نہیں۔ آپ کو اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا حق ہے، اور اسطرح مجھے بھی ہے۔'' میں نے کہا، ''بیشک، آپ بھائی باس ورتھ، کے پیش کردہ نکتہ کو، ثابت نہیں کر سکے۔ آپ نے دیکھ لیا ہے نہ ہی کوئی اور شخص ایسا کر سکتا ہے جس نے بائبل اچھی طرح پڑھی ہو، اور اِن باتوں کو جانتا ہو۔'' میں نے کہا، ''اور جہاں تک شفاء کا تعلق ہے، میں اُنہیں شفاء نہیں دے سکتا، بھائی بیسٹ۔ لیکن میں ہر رات کو یہاں آتا ہوں، اگر آپ خداوند کو معجزات کرتے دیکھنا چاہتے ہیں، تو یہاں آیئے۔ خدا ہر رات ایسے کام کرتا ہے۔''

(258) اور اُس نے کہا، ''میں چاہونگا کہ آپ کسی کو بھی میرے سامنے شفاء دیں اور مجھے اُس کو دیکھنے دیں! شاید آپ اُنکو ہپناٹزم سے اُنہیں ہپناٹائز کر لیتے ہوں، لیکن'' کہا ''میں آج سے لیکر ایک سال تک اِسکا مشاہدہ کرونگا!''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بھائی بیسٹ، آپکو اُنہیں دیکھنے کا حق حاصل ہے۔''

(259) اُس نے کہا، ''یہ کچھ بھی نہیں ہے مگر تم بے عقل جنونی لوگ ایسی چیزوں پر ایمان رکھتے ہو۔ بپٹسٹ ایسی بیوقوفی کی باتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔''

(260) بھائی باس ورتھ نے کہا، ''ایک لمحہ کیلئے۔'' بھائی باس ورتھ نے پوچھا، ''اُن دو ہفتوں کی عبادات کے دوران، کتنے لوگ ہیں، جن کا تعلق ہوسٹن کی بپٹسٹ کلیسیاؤں سے ہے اور وہ اُن عبادات میں آتے رہے ہیں، آپ ثابت کر سکتے ہیں کہ جب سے بھائی برینہم یہاں آئے ہیں قادرِ مطلق خدا نے آپ کو شفاء عطا کی ہے؟'' اور تین سو سے زیادہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ بھائی باس ورتھ نے کہا، ''کہ اِس سے کیا نتیجہ نکلا؟''

(261) اُس نے کہا، ''یہ بپٹسٹ نہیں ہیں!'' اُس نے کہا، ''کوئی بھی شخص کسی بھی طرح کی گواہی دے سکتا ہے، لیکن وہ اِس سے سچ نہیں بن جاتی!''

(262) بھائی باس ورتھ نے کہا، ''خدا کا کلام اِسے دُرست کہتا ہے، اور آپ اس کا سامنا نہیں کر سکتے۔ لوگ بھی کہہ رہے ہیں یہ دُرست ہے اور آپ اِسے رد نہیں کر سکتے۔ پس آپ اِس کے بارے میں کیا کہیں گے؟'' دیکھیں، یہ اسطرح ہے۔

(263) میں نے کہا، ''بھائی بیسٹ، میں صرف سچائی بیان کرتا ہوں۔ اگر میں سچا ہوں، تو خدا سچائی کی حمایت کرنے کا پابند ہے۔'' میں نے کہا، وہ اگر نہیں...... اگر وہ سچائی کی حمایت نہ کرے، تو وہ خدا نہیں ہو سکتا۔'' اور میں نے کہا، ''لوگوں کو شفاء میں نہیں دیتا۔ میں- میں ایک نعمت کے ساتھ پیدا ہوا تھا، تا کہ اِن کاموں کو ہوتے دیکھوں۔'' میں نے کہا، ''میں جانتا ہوں کہ لوگ مجھے غلط سمجھتے ہیں، لیکن میں اپنے دل کے اعتقاد کو پورا کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔'' میں نے کہا، ''میرا ایمان ہے کہ یسُوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اُسی کا رُوح آتا ہے اور رویا دکھاتا ہے، اگر کوئی سوال کرے، تو وہ نازل ہوتا ہے اور تلاش کر لیتا ہے۔'' میں نے کہا، ''بس اتنی ہی بات ہے۔'' لیکن میں نے کہا، ''لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے، میں تو اپنے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔'' اور میں نے کہا، ''اگر میں سچائی بیان کرتا ہوں، تو خدا اِس کا پابند ہے، کہ سچائی کی گواہی دے۔''

(264) اور اُسی لمحے، کوئی چیز آئی، ''شوووکر کے!'' خداوند کا فرشتہ آ گیا تھا، اور نیچے اُتر رہا تھا۔ اور امریکن فوٹوگرافر ایسوسی ایشن کے ماتحت، ہوسٹن ڈگلس اسٹوڈیوز، ٹیکساس، والوں نے ایک بڑا کیمرہ لگا رکھا تھا (اِنہیں تصویریں لینے سے منع کر دیا گیا تھا)، مگر اُنہوں نے اُس کی تصویر لے لی۔

(265) جب وہ وہاں مسٹر۔ بیسٹ کی تصویر لینے لگے، تو اُس۔ اُس نے کہا، یہ میرے وہاں پہنچنے سے پہلے کی بات تھی، اُس نے کہا، ''ذرا ٹھہریئے! میں یہاں چھ تصویریں بنواوں گا!'' اُس نے کہا، ''اب، میری تصویر کھینچے!'' اور اُس نے اپنی اُنگلی اُس مقدس بزرگ صورت آدمی کی ناک پر رکھ کر، کہا، اِسطرح، ''اب میری تصویر کھینچے!'' اور اُنہوں کھینچ لی۔ پھر اِس نے مُکا بنا کر اُوپر کیا، اور کہا، ''اب میری تصویر لیں!'' اور اُنہوں نے بالکل، اسطرح تصویر اُتار لی۔ پھر اُس نے کوئی اور، پوز بنا کر تصویر بنوائی۔ اُس نے کہا، ''یہ آپکو میرے میگزین میں نظر آئیں گی!'' بالکل اِسی طرح کے پوز میں۔

(266) بھائی باس ورتھ کھڑے رہے لیکن اُنہوں نے کچھ نہ کہا۔ اِسکے بعد اُنہوں نے اِس روشنی کی تصویر لی۔

(267) اُس رات گھر کو جاتے ہوئے، (اُسے ایک کیتھولک نوجوان نے لیا تھا)، اُس نے دوسرے نوجوان کو کہا، اُس نے کہا، '' آپ کا اِس کے متعلق کیا خیال ہے؟''

(268) اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں میں نے اِس پر تنقید کی تھی۔ جب ایک عورت کے گلے کا گلڑ غائب ہو گیا تھا، تو میں نے کہا، کہ اُس نے عورت کو ہپناٹائز کیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''یہاں میں غلطی پر ہو سکتا ہوں۔'' اور اُس نے کہا، ''اُس تصویر کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟'' ''اُس نے جواب دیا یہ میں نہیں جانتا۔''

(269) اُنہوں نے اس تصویر کو تیزاب میں ڈالا۔ یہ اُس کی تصویر ہے، اگر آپ چاہیں تو اِس سے پوچھ سکتے ہیں۔ وہ گھر پہنچے، اور اِس نے سگریٹ پیا۔ پھر اُس نے اندر جا کر بھائی باس ورتھ کی تصویر نکالی، تو وہ نگیٹو ہو گئی تھی۔ پھر اُس نے دوسری، تیسری، چوتھی، پانچویں اور چھٹی تصویر نکالی، تو وہ سب خالی تھیں۔ خدا نے اپنے برگزیدہ بزرگ شخص کی تصویر ایک ریاکار کے ساتھ نہ بننے دی، جب وہ اُسکی ناک، پکڑے اور ہاتھ اُٹھائے، یا اُس کی ناک کے نیچے اپنا گونسا تانے ہوئے تھا۔ خدا نے اِسے ہونے ہی نہ دیا۔

(270) اُس سے اگلی تصویر نکالی گئی، اور وہ اِس روشنی کی تھی۔ اُنہوں نے بتایا، کہ اُس شخص کو، اُس رات دل کا دورہ پڑ گیا۔

(271) اِس تصویر کو واشنگٹن، ڈی۔ سی بھیجا گیا۔ اور اِسے اُس کے جملہ حقوق کے ہمراہ، واپس بھیجا گیا۔

(272)اور جارج جے۔لیسی، جو ایف۔بی۔آئی۔کے انگلیوں کے نشانات، اور مسودات کی تحقیق کے ادارے کا سربراہ تھا، جو کہ دُنیا کا سب سے بڑا ادارہ ہے، وہاں لایا گیا اور اور وہ دو دن تک کیمرے، روشنی، اور ہر ایک چیز کا معائنہ کرتا رہا۔ اور جب ہم اُس دو پہر کو آئے، تو اُس نے کہا، ''ریورنڈ برینہم، میں بھی، آپ پر تنقید کرتا رہا ہوں۔'' اُس نے کہا،'' اور میں کہا کرتا تھا کہ یہ نفسیاتی مسئلہ ہے، کسی نے کہا تھا کہ اُس نے روشنی اور اسطرح کی باتیں دیکھی ہیں۔''اور کہا،'' آپ جانتے ہیں، کہ پرانہ ریاکار کہا کرتا تھا'' (کہ اِس کا اشارہ غیر ایمانداروں کی طرف تھا) '''کہ یہ تصویریں، مسیح کے، گرد اور مقدسوں کے گرد، 'اُس نے پھر کہا، 'یہ روشنی کا ہالہ محض نفسیاتی اختراع ہے۔'''لیکن اُس نے کہا،'' ریورنڈ برینہم، کیمرے کی مشینی آنکھ کسی نفسیاتی معاملہ کو نہیں دیکھ سکتی! روشنی نیگیٹو سے ٹکرائی تھی، اور اُس کی تصویر بنی تھی، اور ایسا ہوا تھا۔''اور اُس نے کہا......

(273) میں نے اُسے اُن کے حوالے کر دیا۔ اُس نے کہا،'' اوہ، جناب، کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ کیسی موثر ہوگی؟'' اور میں نے کہا، میرے لیے نہیں، بھائی، میرے لیے نہیں۔'' اور اسطرح اُس نے کہا......

(274)'' بیشک، آپ کے جیتے جی اُس کا اثر نہ ہو، لیکن کسی دن، اگر تہذیب آگے بڑھتی رہی اور مسیحیت باقی رہی، تو کسی وقت اِس کے متعلق کچھ واقع ہوگا۔''

(275) اِس لیے، عزیزو، اگر آج رات، کہیں یہی عبادت اِس زمین پر ہماری آخری عبادت ہو، تو میں اور آپ قادرِ مطلق خدا کی حضوری میں کھڑے ہیں۔ میری گواہی سچی ہے۔ باتیں، بہت ساری ہیں، اِنہیں لکھنے سے بہت سی کتابیں بن جائینگی ،لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن سے واقف ہو جائیں۔

(276) آپ میں سے کتنے ہیں، جنہوں نے تصویر کے علاوہ، اِس روشنی کو کلام سنانے کے دوران میرے اُوپر ٹھہرے دیکھا ہے؟ اِس پوری عمارت میں، جتنے لوگوں نے اِسے دیکھا، اپنے ہاتھ بلند کریں۔ دیکھیں، آٹھ یا دس ہاتھ بلند ہو گے ہیں۔

(277) اگر آپ کہیں،'' کیا -کیا یہ ممکن ہے کہ یہ دوسروں کو نظر آئے اور مجھے نہیں؟'' جی، جناب۔

(278) جس-جس ستارے کے پیچھے مجوسی چل رہے تھے، وہ ماہرینِ فلکیات کے پاس سے

فرشتہ کیونکر میرے پاس آیا، اور اُسکا اختیار گزرا۔لیکن اُنکے سوا کوئی اِسے دیکھ نہ سکا، یہ صرف اُنہی کو دکھائی دیا تھا۔

(279) الیشع وہاں کھڑے تمام آتشی رتھوں، اور دیگر چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔جیحازی نے بھی اِرد گرد دیکھا، لیکن وہ دیکھ نہ سکا۔الیشع نے خداوند سے دُعا کی، ''کہ اِس کی آنکھیں کھول دے تاکہ یہ دیکھ سکے۔'' اور پھر اُس نے اُنہیں دیکھا، سمجھے۔اگر چہ وہ ایک اچھا نوجوان تھا، لیکن جب اُس نے اِرد گرد دیکھا، تو اِسے کچھ نظر نہ آیا۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ یہ کسی کو دکھایا جاتا ہے، اور کسی کو نہیں دکھایا جاتا۔ اور یہ سچ ہے۔

(280) لیکن جن لوگوں نے اِسے کبھی بھی نہیں دیکھا، اِسے کبھی نہیں دیکھا، اور وہ جنہوں نے اپنی قدرتی آنکھ سے اِسے دیکھا ہے لیکن کبھی اس کی تصویر نہیں دیکھی، تصویر دیکھنے والوں کے پاس آنکھ سے دیکھنے والوں کی نسبت زیادہ بڑا ثبوت ہے۔کیونکہ، آنکھ سے دیکھنے والوں سے، غلطی بھی ہوسکتی ہے، یہ نظر کا فریب بھی ہوسکتا تھا۔کیا یہ دُرست ہے؟ لیکن یہ نظر کا فریب نہیں ہے، یہ ایک سچائی ہے۔کیونکہ سائنسی تحقیق نے اِسے ثابت کر دیا ہے کہ یہ ایک سچائی ہے۔اور اسطرح یہ کام خداوند یسُوع نے کیا ہے۔اگر آپ کہیں، ''بھائی برنہم۔'' ''آپ کے خیال میں یہ روشنی کا ہالہ کیا ہے؟''

(281) میرا ایمان ہے کہ یہ وہی آگ کا ستون ہے جس نے مصر سے فلسطین تک بنی اسرائیل کی رہنمائی کی۔ مجھے یقین ہے کہ یہ وہی نورانی فرشتہ ہے جو جیل خانے میں- میں پطرس کے پاس آیا اور اُس کو چھوا، پھر وہ دروازہ کھول کر پطرس کو باہر روشنی میں لایا۔اور میرا ایمان ہے کہ یہ یسُوع مسیح ہے جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔آمین! یسُوع آج بھی وہی ہے جو گزرے وقت میں تھا۔وہ ہمیشہ یسُوع ہی رہیگا۔

(282) اور جب میں اِس نور کے ہالے کی، بات کر رہا ہوں جو اِس تصویر پر ہے...... یہ اِس مقام پر ہے جہاں میں کھڑا ہوں دو فٹ کے فاصلے پر کھڑا ہے۔یہ سچ ہے۔میں- میں اِسے اپنی آنکھوں سے تو نہیں دیکھ رہا، لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ موجود ہے۔میں جانتا ہوں یہ ٹھیک میرے اندر موجود ہے۔کاش! آپ اِس فرق سے واقف ہوں جب قادرِ مطلق خدا کی قدرت کسی کو پکڑ لیتی ہے، تو اِسے چیزیں کیونکر مختلف نظر آتی ہیں!

(283) یہ ایک چیلنج ہے، ہر ایک کے لیے۔میں بیماروں کے لیے دُعا کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا، میں ایک جنازے کے لیے جا رہا تھا۔لیکن رویا لوگوں پر ٹھہری ہوئی ہے۔اوہ- ہو- خدا یہ جانتا ہے۔

میں دُعائیہ قطار نہیں بلاونگا بلکہ آپ اپنی جگہ پر بیٹھے رہیں۔آپ میں سے کتنے لوگوں کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں؟ میں آپ کے ہاتھ دیکھنا چاہتا ہوں،کوئی شخص،جس کے پاس دُعائیہ کارڈ نہ ہو۔

(284) یہاں ایک سیاہ فام بہن ہے، میں آپ کو ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔کیا یہ سچ ہے؟ صرف آپ کھڑی ہوجائیں ایک منٹ میں میں آپ کو واضع کرسکتا ہوں۔میں نہیں جانتا کہ رُوح اُلقدس کیا کہے گا،لیکن آپ پوری ایمانداری سے میری طرف دیکھ رہی ہیں۔کیا آپ کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہے؟ اگر قادرِ مطلق خدا مجھے آپ کی مشکل بتادے...... یہ میں صرف آغاز کرنے کے لئے کہہ رہا ہوں،صرف ابتداء کرنے کے لیے۔کیا آپ کا ایمان ہے کہ میں......آپ کو علم ہے مجھ میں کچھ نہیں......مجھ میں کوئی خوبی بھی نہیں ہے۔اگر آپ ایک شادی شدہ خاتون ہیں،تو میں آپ کے خاوند سے بھی بہتر نہیں ہوں۔میں محض ایک انسان ہوں۔لیکن یسُوع مسیح خدا کا بیٹا ہے،اور اُس نے اِن چیزوں کو ثابت کرنے کیلئے اپنے رُوح کو بھیجا ہے۔

(285) اگر خداوند مجھے بتادے کہ آپ کو کیا تکلیف ہے (اور آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے ساتھ رابطہ کرنے کا میرے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے)،تو کیا آپ پورے دل سے ایمان لائیں گی؟ [بہن اقرار کرتی ہے-ایڈیٹر۔] خدا آپ کو برکت دے۔آپ کو ہائی بلڈ پریشر تھا۔آپ کو یہی بیماری تھی۔کیا یہ دُرست ہے؟ تو پھر بیٹھ جائیے۔

(286) آپکو ایک باراُس پر ایمان لانے کی ضرورت ہے! میرا چیلنج ہے کہ کوئی اِس پر ایمان لائے۔

(287) دیکھیں، میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔مارتھا، خداوند یسُوع کے پاس آئی۔لیکن وہ نعمت اُس وقت تک کام نہیں کرسکتی تھی......اگرچہ باپ نے یسُوع کو پہلے ہی دکھادیا تھا کہ وہ کیا کرنے جارہا تھا۔تو بھی یہ کام نہیں کرسکتا تھا۔لیکن مارتھا نے کہا،’’خداوند،تو......اگر تو یہاں ہوتا،تو میرا بھائی نہ مرتا۔‘‘ مارتھا نے کہا،’’لیکن پھر بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگے گا،تو خدا تجھے دے گا۔‘‘

(288) یسوع نے کہا،’’قیامت اور زندگی میں ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مر بھی جائے، تو بھی زندہ رہیگا۔اور جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مریگا۔کیا تو اِس پر ایمان لاتی ہے؟‘‘

(289) سنیے مارتھا نے کیا کہا۔اُس نے کہا،’’ہاں، خداوند۔میں ایمان لاتی ہوں جو کچھ تو نے کہا یہ سچ ہے، میں لاتی ہوں کہ خدا کا بیٹا جو دُنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔‘‘ یہ اُس کی انکسارانہ،سوچ کی

رسائی تھی۔ خاتون، آپ کچھ فرق محسوس کرتی ہیں۔ کیا آپ نہیں کرتیں؟ ہاں یہ سچ ہے۔

(290) آپ کے ساتھ ہی، ایک پست قد خاتون بھی بیٹھی ہیں، جس کو جوڑوں کی بیماری اور کوئی زنانہ تکلیف ہے۔ خاتون، کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ پست قد کی خاتون جنہوں نے سرخ لباس پہنا ہے، ذرا کھڑی ہو جائیں۔ آپ اتنی قریب تھیں، کہ رویا آپ پر ٹھہری ہے۔ جوڑوں، اور زنانہ تکلیف ہے۔ کیا یہی سچ ہے؟ آپ کی زندگی میں کچھ اور بھی ہے (میں واقع طور آپ - آپ کو دیکھ رہا ہوں): آپ کے، عزیز خاوند کی وجہ سے ہے۔ وہ شرابی ہے۔ وہ گرجا گھر نہیں جاتا۔ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ اب اپنے گھر جایئے اور اپنی برکت کو حاصل کیجئے۔ روشنی آپ کے گرد گردش کر رہی ہے، آپ کو شفا مل چکی ہے۔

(291) اِس سے آگے ایک آدمی بیٹھا ہے۔ آپ، جناب، کیا آپ پورے دل سے ایمان لاتے ہیں؟ [بھائی کہتا ہے، ''ہاں۔'' ''میں پورے دل سے ایمان لاتا ہوں۔'' - ایڈیٹر۔] کیا آپ پورے دل کے ساتھ؟ [''ہاں، جناب۔''] آپ کی ایک حس، یعنی سونگھنے کی حس ختم ہوگئی ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اگر سچ ہے، تو اپنا ہاتھ لہرایئے۔ [''یہ سچ ہے۔''] اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر لا کر، اِس طرح، کہیں، ''خداوند یسُوع، میں پورے دل کے ساتھ تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔'' [''خداوند یسُوع، میں پورے دل سے تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔''] خدا آپ کو برکت دے۔ آپ جایئے۔ اور اپنی شفاء کو حاصل کیجئے۔

(292) خدا پر ایمان رکھیں! پیچھے والے تمام لوگ، اِس نور کے متعلق کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ ایمان لاتے ہیں؟ اِس کی تعظیم کیجئے!

(293) پیچھے کونے میں ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہیں۔ میں روشنی کو اُنکے اُوپر ٹھہرے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ میرے پاس کچھ بتانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، کہ متعلقہ آدمی پر روشنی ٹھہری ہوئی ہے۔ یہ روشنی ٹھیک یہاں اِس عورت پر ٹھہری ہوئی ہے۔ ایک منٹ، مجھے دیکھ لینے دیجئے کہ یہاں کیا مسئلہ ہے۔ ایسا ہوگا...... اِس خاتون کو- کو دل کی تکلیف ہے۔ وہ سیدھی میری طرف دیکھ رہی ہے۔

(294) اور ساتھ ہی اِن کے شوہر بھی موجود ہیں۔ اور اِس کا شوہر بھی کسی قسم کی، بیماری کا شکار ہے، وہ بے چین، اور بیمار ہیں۔ کیا میں سچ نہیں کہہ رہا، جناب؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنے ہاتھ بلند کیجئے۔ یہ دُرست ہے، خاتون، یہ آپ ہیں، جنہوں نے دوپٹہ لیا ہوا ہے۔ بھائی صاحب، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ کیا آپ کو آج کچھ خرابی نہیں ہے؟ اِس آدمی کے، پیٹ میں خرابی ہے۔ یہ دُرست ہے۔

(295) کیا آپ دونوں، پورے دل سے اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اِسے قبول کرتے ہیں؟ جناب، میں آپ سے کہہ رہا ہوں، آپ سے بھی کہہ رہا ہوں، میں آپ کو ہاتھ اُٹھائے دیکھ رہا ہوں، آپ کو تمبا کو نوشی کی عادت ہے۔ اِسے ترک کر دیں۔ آپ سگار پیتے ہیں، آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ یہ آپ کو بیمار کرتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اگر سچ ہے، تو اپنا ہاتھ اِس طرح لہرائیے۔ یہی چیز آپ کو بیمار کرتی ہے۔ آپ کے اعصاب پر اُس کا بُرا اثر پڑتا ہے۔ اِس مکروہ چیز کو دُور پھینک دیں اور اِسے دوبارہ نہ پیں، آپ اِس پر غالب آئیں گے تو ٹھیک ہو جائیں گئے، اور دل کی تکلیف آپ کی بیوی کو چھوڑ دیگی۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان لاتے ہیں؟ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ میں یہاں سے آپ کو دیکھ نہیں سکتا، یہ آپ کو بھی علم ہے، لیکن آپ نے اپنی سامنے کی جیب میں......میں- میں سگار ڈالے ہوئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اِس چیز کو نکال پھینکیں اور اپنا ہاتھ اپنی بیوی پر رکھ کر، خدا سے کہیں کہ آپ اب تک سگار استعمال کرتے رہے ہیں، تو آپ تندرست ہو کر گھر جائیں گے، آپ دونوں میاں بیوی صحت یاب ہو جاہیں گے۔ خداوند یسُوع کا نام مبارک ہو! کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟

(296) ایک خاتون بیٹھی سیدھی میری طرف دیکھ رہی ہے۔ آپ جو سامنے......آپ جو یہاں، سامنے کی قطار میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ ایک اور خاتون مجھے......میری طرف دیکھ رہی ہے، بالکل سامنے بیٹھی ہوئی ہیں۔ آپ کو......خاتون، کیا آپ کے پاس دُعائیہ کارڈ موجود ہے، جو یہاں بیٹھی ہیں؟ کیا آپ کو دُعائیہ کارڈ نہیں دیا گیا؟ کیا آپ پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ یسُوع مسیح آپ کو اچھا کر سکتا ہے؟

(297) جو خاتون اِن کے ساتھ بیٹھی ہیں، آپ کا اِس بارے میں کیا خیال ہے؟ خاتون، کیا آپکے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ نہیں ہے؟ کیا آپ بھی، ٹھیک ہونا چاہتی ہیں؟ کیا کیا آپ چاہتی کہ آپ کہ پیٹ کی تکلیف دُور ہو جائے، اور آپ پہلے کی طرح کھا پی سکیں؟ کیا آپ ایمان لاتی ہیں کہ یسُوع اب آپ کو شفاء دیگا؟ اگر آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یسُوع مسیح نے آپ کو شفاء دے دی ہے تو کھڑی ہو جائیں۔ آپ کے معدے میں السر تھا، کیا نہیں تھا؟ یہ کسی اعصابی مسئلے کے باعث پیدا ہوا۔ آپ بہت عرصہ اعصابی کمزوری کا شکار رہی ہیں۔ خاص طور پر آپ کا معدہ، تیزاب زیادہ پیدا کرتا ہے، اور جب آپ کو ڈکار آئے تو آپ کے دانت کھٹے ہو جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ ہاضمے کا السر ہے، اور یہ آپ کے نچلے حصہ میں واقع ہے۔ اِس میں کبھی کبھی جلن بھی ہوتی ہے خاص طور پر مکھن

کے ساتھ توس کھانے پر۔کیا یہ سچ ہے؟ میں آپ کے ذہن کو نہیں پڑھ رہا۔ بلکہ پاک رُوح لا خطا ہے۔آپ کو شفاء مل گئی۔صحت یاب، ہو کر جائیے۔

(298) اِس سمت میں جو پیچھے بیٹھے ہیں اِن کا کیا حال ہے؟ اگر آپ میں سے کسی کے پاس دُعائیہ کارڈ نہ ہو، تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔کوئی جو بغیر کارڈ کا ہو۔ٹھیک ہے، تعظیم رکھیں، پورے دل سے ایمان رکھیں۔اُوپر جو بالکونی میں ہیں اُن کا کیا حال ہے؟ خدا پر ایمان رکھیں۔

(299) میں یہ سب کچھ اپنے آپ سے نہیں کر سکتا، یہ صرف اِسی کا شاہانہ فضل ہے۔کیا آپ اِس پر ایمان لاتے ہیں؟ میں صرف وہی کہہ سکتا ہوں جو خداوند مجھے دکھائے۔جیسے آپکا ایمان...... میں یہ آپکے ایمان کو جنبش دینے کیلیئے کہتا ہوں، اور پھر دیکھتا ہوں کہ خدا کیونکہ میری رہنمائی کرتا ہے۔کیا آپ یہ۔یہ محسوس کرتے ہیں کہ اِسے کرنے والا آپکا یہ بھائی نہیں ہے؟ آپ خدا کی حضوری میں کھڑے ہیں۔اِسے کرنے والا میں نہیں، بلکہ آپکا ایمان اِس سے کام کرواتا ہے۔میں اِسکو کام میں نہیں لا سکتا۔یہ آپکا ایمان کر رہا ہے۔میرے پاس اِسے چلانے کا کوئی طریقہ نہیں۔بس تھوڑی دیر ہے۔

(300) اِس کونے میں ایک سیاہ فام قدرے عمر رسیدہ شخص کو، بیٹھے دیکھ رہا ہوں، اُنہوں نے چشمہ لگایا ہوا ہے۔جناب، کیا آپ کے پاس دُعائیہ کارڈ ہے؟ ایک منٹ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیے۔کیا آپ پورے دل سے، مجھے خدا کا خادم تسلیم کرتے ہیں؟ آپ کسی اور شخص کے متعلق سوچ رہے ہیں، کیا ایسا ہی نہیں؟ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ لہرائیے۔کیونکہ اِسے کرنے والا، میں آپ کا بھائی نہیں ہوں۔اب، آپ کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہے۔آپ کسی صورت دُعائیہ قطار میں نہیں آ سکتے تھے، کیونکہ آپ کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہے۔اب، اگر کسی کے پاس دُعائیہ کارڈ موجود ہے، تو وہ کھڑا نہ۔نہ۔نہ ہو، سمجھیں، کیونکہ آپ کو قطار میں آنے کا موقع ملے گا۔

(301) لیکن میں روشنی کو اِس معمر شخص پر ٹھہرے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ابھی رویا ظاہر نہیں ہوئی۔بھائی صاحب، میں آپ کو شفاء نہیں دے سکتا، میں ایسا نہیں کر سکتا۔یہ صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔لیکن آپ کے......آپ کے پاس ایمان ہے۔آپ اعتقاد رکھتے ہیں۔اور کوئی بات۔اور کوئی بات ہے، جو اِس۔اِس کا کسی بھی طریقے سے، سبب بنی ہے۔

(302) اگر قادرِ مطلق خدا بتا دے کہ اِس آدمی کو کیا تکلیف ہے، تو باقی لوگ شفاء حاصل کر لیں

گئے؟ ایک اور آدمی ہے، جو مجھ سے دس، پندرہ گز کے فاصلے پر کھڑا ہے، میں نے اپنی زندگی میں اِسے کبھی نہیں دیکھا۔ وہ آدمی یہاں کھڑا ہے۔ اگر قادرِ مُتعلق خدا منکشف کردے، کہ اِسے کیا مسئلہ ہے، تو باقی سب لوگوں کو ٹھیک ہو کر یہاں سے جانا چاہیے۔ تو پھر خدا اور کیا کر سکتا ہے؟ کیا یہ دُرست ہے؟

(303) جناب، آپ کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ آپ کمزور ہیں، اور بڑے غدود کی وجہ سے، رات کو اُٹھنا پڑتا ہے، لیکن یہ آپ کی تکلیف نہیں ہے۔ آپ کی پریشانی آپکے بیٹے کے متعلق ہے۔ آپ کا بیٹا کسی سرکاری ادارے میں ہے، اور دوہری شخصیت کا مالک ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اپنے ہاتھ کو لہرائیے اگر یہ سچ ہے۔ یہ عین سچ ہے۔

(304) کتنے ایمان رکھتے ہیں کے خدا کا بیٹا یسُوع مسیح یہاں موجود ہے؟ آیئے کھڑے ہو کر اِس کی تمجید کریں اور اپنے لیے شفاء حاصل کریں۔

(305) قادرِ مُتعلق خدا، زندگی کا مصنف، ہر اچھی نعمت عطا کرنے والا، یہاں موجود ہے، وہی خداوند یسُوع مسیح، کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔

(306) اور، اِے شیطان، تو نے بہت عرصہ لوگوں کو پریشان رکھا ہے، اب اُن میں سے نکل جا! میں تجھے زندہ خدا کے نام کی قسم دیتا ہوں جس کی حضوری آگ کے ستون کی شکل میں موجود ہے، اُن لوگوں کو چھوڑ دے! اور یسُوع مسیح کے نام سے، اِن میں سے نکل جا!

(307) آپ میں سے ہر ایک اپنے ہاتھ بلند کر کے خدا کی تعریف کرے، اور ہر شخص، اپنی شفاء کو حاصل کر لے۔ [جماعت خدا کی تمجید کرتی ہے- ایڈیٹر۔]

بھائی برنہم

میری سوانحِ حیات یہ پیغام اتوار سہ پہر، 19 اپریل، 1959 ، اینجلس ٹیمپل لاس اینجلس، کیلیفورنیا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، پیغام نمبر A 59-0419، جو کہ دو گھنٹوں پر مشتمل ہے۔

فرشتہ کیونکر میرے پاس آیا، اور اُس کا اختیار پیر کی شام، 17 جنوری، 1955 ، لین ٹیک ہائی اسکول شکاگو، ایلینائس، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، پیغام نمبر 55-0117، جو کہ ایک گھنٹہ اور بتیس منٹوں پر مشتمل ہے۔

یہ پیغامات برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں دیئے گئے، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اِختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

227/E ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org